

DATE LABEL[illegible]

Call No.....

Date.....

Account No.....

J. & K. UNIVERSITY LIBRARY

This book should be returned on or before the
An overdue charges of 6 nP. will be levied for ea
kept beyond that day.

Call No. _____ Date _____

Acc. No. _____

J. & K. UNIVERSITY LIBRARY

This book should be returned on or before the last date stamped above. An over-due charge of .06 P. will be levied for each day, if the book is kept beyond that day.

Call No.

Date

Acc. No.

J. & K. UNIVERSITY LIBRARY

This book should be returned on or before the last date stamped above. An over-due charge of .06 P. will be levied for each day, if the book is kept beyond that day.

حضرات ائمہ کرام کے صحیح ۲ و ۳ ضرور ملاحظہ فرمائیے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سفید ہر اردو خوان، نافع ہر پیر و جوان، کثافت راز، شاطران اعلیٰ

بازاری زبان

(۱)

اصطلاحات پیشہ وران

(مؤلف)

شاعر و منتظر شیریں زبان خوش تقریر جناب ابی محمد منیر صاحب منیر لکھنوی سلمہ اللہ العالی القوی

باہتمام

نیاز مند حاجی محمد شفیع ابن عالیجناب حاجی محمد سعید صاحب غفرلہ اللہ الواہب

بماہ جنوری ۱۹۳۳ء

مطبع و قلعہ کتب و نسخہ
در محلہ کانی پور

نوٹ: بحق تالیف بحق مطبع ہذا محفوظ و محدود ہے کوئی صاحب قصد طبع نہ فرمائیں

مجیدی پریس کانپور کی سعی مشکور

بفضلہ فی الحال لغات قدیمہ جدیدہ عربی۔ فارسی۔ ترکی۔ لاطینی۔ فرانسیسی کا گنجینہ کنایات و اشارات معربہ مفہوم لغات انگریزی کا خزینہ یعنی لغات سعیدی مطبع ہند سے شائع ہو کر قبولیت عامہ کا طبع حاصل کر چکی ہے۔ بڑے بڑے مدین و معلمین نیز اہل الرائے و اہل فہم حضرات نے اس کو پسند فرما کر اپنی قدرانی کا ثبوت دیا ہے جنکی زرین آرا و بیانات کی صورت میں شائع کر دی گئی ہیں ان خاص زبان و کی طرف بھی مطبع ہند نے اپنی توجہ مبذول کی ہے اور اسکا ایک بہت بڑا ذخیرہ مہیا کر کے اسکا اہتمام کیا ہے کہ اس بحرِ خفا کے تمام گہرائے آبدار کو علیحدہ علیحدہ ناظرین کے سامنے پیش کر دیا جائے چنانچہ اس میں بعض سالہ جات تیار ہو گئے ہیں اور بعض زیر طبع وزیر ترتیب ہیں جنکی فہرست حسب ذیل ہے۔

کتب طبع شدہ

<p>بازاری زبان و خاص اصطلاحات پیشہ وران</p>	<p>ملک کی زبان محاورات ہندستان</p>
<p>اس کے حصہ اول میں بزاری زبان اور دوسرے میں محاورات عامیان اور تیسرے میں اصطلاحات پیشہ وران و نشہ بزان وغیرہ ہے قیمت ۸</p>	<p>اس کے حصہ اول میں تمام و کمال دہ محاورات و ضرب الامثال بلا استاد جمع کر گئے ہیں جو زبانزد خاص و عام ہیں اور حصہ دوم میں بترتیب حروف تہجی مع اسناد استادان الفاظ مذکورہ نمونہ و نیز ان الفاظ کی جو تذکیر و تانیث دونوں طرح بولے جاتے ہیں درج تشریح ہے قیمت ۸</p>
<p>منیر البیان تحتیق اللسان</p>	<p>محاورات نسوان و خاص بیگمات کی زبان</p>
<p>اس میں ہندی فارسی۔ عربی۔ سنسکرت۔ انگریزی الفاظ کا توافق صوری و معنوی اردو زبان سے اور تخالف زبان دہلی و لکھنؤ نہایت تفصیل سے بترتیب حروف تہجی درج ہے اور آخر میں اردو شعاع فارسی کا توافق دکھایا گیا ہے</p>	<p>اس کے حصہ اول میں دہ محاورات و ضرب الامثال مع اسناد جمع کیے گئے ہیں جو عورتوں کی زبان پر بیشتر اور مردوں کی زبان پر کمتر آتے ہیں اور حصہ دوم میں خاص محاورات محلات دہلی و لکھنؤ مع اسناد درج ہیں قیمت ۸</p>

J. & K UNIVERSITY LIB.

Acc No

49362

Date

22.5.64

فہرست مضامین رسالہ ہذا

۰	سونہ چاندی جواہرات کی خرید	۲	قسم اول بازاری زبان
۵۴	فروخت کے متعلق اصطلاحیں	۱۶	خاص غنڈوں کی زبان
	گھوڑے کی خرید و فروخت کے	۱۷	قسم دوم محاورات عامیان
۵۵	متعلق دلاؤں کی اصطلاحیں	۰	قسم سوم خاص مصطلحات
۵۶	زنانون کی اصطلاحیں	۴۳	نشر زبان پیشہ وران وغیرہ
۵۷	سپاہیوں کی	۴۳	افیونیوں کی اصطلاحیں
۱۱	سیف بازوں کی	۴۴	بزرگصابوں کی اصطلاحیں
۵۹	شہدوں کی	۴۵	بیڑیوں کی
۶۰	فقیروں کی	۴۸	پالی کی
۶۱	فیل بانوں کی	۴۷	پہلو انوں کی
۶۲	قصابیوں کی	۴۹	جواہریوں کی
۶۳	لہاروں کی	۵۰	چرسیوں کی
۶۴	موچیوں کی	۵۲	دلاؤں کی
		۰	کپڑا جو تا وغیرہ معمولی سودوں
		۵۳	کے متعلق اصطلاحیں

قسم اول

عام بازار سی زبان

الف محدودہ

آدمی ہو کہ نیشاخر آدمی ہو کہ کھنجر
یعنی بوقوت ہو۔

آگ آگ بھاری ہی۔ حاملہ ہے
آمد کی آنا۔ چیت بازی کرنا۔

آنکھ بجائی دھمی پرائی۔ الخاموشی نیم رضا
آنکھ سوچی دھپ کھلنا۔ بازاری لڑکونا
ایک کھیل کہ ایک نے آنکھ بند کی دوسرے
نے دھول ماری اور پوچھا کہ کسے دھول
ماری اگر اس نے بتا دیا تو دھول لگانوالا
چور ٹھہرا۔

آپ سی باہر ہونا۔ غصہ ہونا۔ خفا ہونا۔

الف مقصورہ

آبے۔ کلہ نندا ہے بازاری زبان پر۔

ابیل دیل۔ کنوڑا کسی سے کمزور۔

اپنا سے لیا ہے۔ اپنا کر لیا ہے۔

اپنی ہی ناندھنا۔ اپنی ہی کہے جانا
دوسرے کی نہ سننا۔

اتنا ماتی۔ بجائے اتنا اتنی۔ اور
اس قدر کہ بولتے ہیں۔

اچھے ہو جاؤ گے۔ مطلب یہ کہ کیا
مہمل باتیں کرتے ہو۔ ثقات کی زبان پر
بھی جاری ہے۔

اچھے رہی۔ مرجہا۔ سبحان اللہ۔ واہ واہ۔
اڈن پڈن۔ گوز کرنے چپ ہو رہنا
بدتمیز آوارہ لڑکوں کا محاورہ۔

افرا تفری۔ افراط تفریط عربی لفظ

کی خرابی کی گئی ہے جسکے معنی ہیں زیادتی

اور کمی کے۔ محاورہ مین بریشانی۔

اللے تلے کرنا۔ اسراف بجا کرنا۔

البت۔ البتہ کچا مخف ہے۔

افسوس دل گڑھے مین۔ مجبوری کے

عالم مین عشق بازی یا کوئی اور شوق۔

اگاؤ گا۔ ایک۔ دو۔

ب

بائی کجائی کھانا۔ شرارت باقی نہ رہنا
بستی بولنا۔ پست ہو جانا۔ بار جانا
بخیرہ بگڑ گئی۔ حیثیت مٹ گئی۔
بدا ہونا۔ وداع ہو جانا۔

بدھیا بٹھ گئی۔ کثیر نقصان ہوا۔
بوکھل ہے۔ بیوقوف ہے۔

بھشتا۔ بکسر موحده مخلوط الہا۔ سقہ پانی بھرنے والا

بکھا بفتح موحده دفتح کاف عربی مخلوط الہا بوسہ

بھستر۔ بکسر موحده مخلوط الہا تختانی معوض۔ اندر

بھیرنا۔ زبردستی دینا۔ جیسے کہتے ہیں

کہ خراب چیز وہ مجھے بھیر گیا نیز دروازہ بند کرنا

بھونرالا۔ کالا۔ سیاہ۔ ماتند بھونرا

بن ناحق۔ عوام لفظ بن زائد بولتی ہیں

بٹھا گلچیر و بضم کاف فارسی کلمہ تضحیک۔

بے وال کا بودم۔ بیوقوف۔

بے ہنگم۔ بے ہنگام کو اصلاح دی گئی ہے۔

بے فضول۔ کلمہ بے زیادہ ہے۔

برکت۔ لفظ برکت کو بفتحین و کاف مشدد بولتے ہیں۔

بے فکر ہے۔ بے فکر آدمی۔

بیگینا۔ پھینک دینا۔

بیگین۔ نصیب سے مراد ہوتی ہے۔

بے پڑنا۔ آزمائش کرنا۔

الاطونی ہاںکتا ہے۔ یعنی وہ بات کہتا ہے
جو سمجھ اور خیال سے باہر ہے۔

الومان کا خطی بچہ۔ احمق کی اولاد بیوقوف

امام دستہ۔ ہاون دستہ کی مٹی خراب کی گئی ہے

انٹا غفیل۔ غافل۔ بیہوش۔

انڈا ڈھیا ہو گیا۔ یعنی فکر مند ہے۔

انمت۔ لفظ امانت کی خرابی۔

الومان۔ آن مان۔ بعینہ۔

آوازے توارے کسنا۔ آوازہ کسنا

اوجا پت سہنا۔ قرض دینے کا یوہا کرنا

اوجھلنا۔ پنے کی بات سُنکر ناراض ہونا۔

اوپر مابنانا۔ خوب زد و کوب کرنا۔

اوپر چھو ہو گیا۔ بھاگ گیا۔

اوسر کی دوسر پڑ جانا۔ ہو جانا۔ یعنی

مصیبت پر مصیبت پیش آنا۔

اواچھا جی رنگ لانی گلمری یعنی

اپنے حوصلہ سے بڑھ کر باتیں کرنے لگے۔

اب تو دور کی سوچنے لگی۔

اوکھے گوکھے۔ بدترین سلیقہ آدمی۔

اوپل بید کرنا۔ دق کرنا۔ ستانا۔

اوتا پتھی ہے۔ بیوقوف آدمی ہے

انٹیا۔ اینٹ کا ٹکڑا۔

ادگل والیا۔ سچ سچ کہلا گیا۔

بٹلا۔ جرمی ظروف۔ تیل کا اندازہ کرنے کا
بے ہر آسان۔ کلمہ بے زیادہ ہر
باغیچہ۔ بچیہ کا مخف ہے۔

بیانہ۔ لفظ بیعانہ کی مٹی خراب کی گئی ہے
بے تنائی۔ بے اعتنائی کی مٹی خراب کی گئی ہے

پ

پھنسا۔ بالفتح فوقانی مخلوط الہا۔ زد کو بکھرنا
پٹی۔ حصہ۔ تقسیم کا کوئی جزو۔

پچاوا۔ پچایا۔ بالفتح۔ پرادہ

پچگر۔ بفتح باء فارسی فتح کاف عربی سر حیک
پرائی کھوپڑی۔ مرد کفن سال۔

پرواہ۔ بازار سی زبان پر مع ہاے
ہو ز جاری ہے۔

پروائی۔ پروا ہوا۔

پروستی۔ بمعنی۔ پردش۔ جاہلون اور
ناخواندوں کا محاورہ ہے۔

پڑا مچے اڑ جانا۔ بفتحیں و تانی۔ ریزہ ریزہ ہونا
پرینچ۔ کٹے ہوئے پرکا۔ پر بریدہ۔

پلاؤ کی ڈھکن۔ پلاؤ کی رکابی۔

پلیتہ۔ بفتح و کسر لام و تانی معروف۔ قیتہ

پلٹوون۔ بالکسر فتح لام و کسر تاء ہندی بکثرت

پھڑ پھڑ جانا۔ زیر بار ہو جانا۔

پنجر ہو جانا۔ لاغر ہو جانا۔

پنچہ۔ پنچناخہ جو روشن کیا جاتا ہے۔

پنشاخا۔ پنچناخہ سے مراد ہے۔

پنشاخا ہاتھ میں رچانا۔ بوتوں بنا

کچھ حاصل نہ ہونا۔

پونگرڑی پر صدر مہ ہونا۔ نہایت تشویش

و تکلیف میں ہونا۔

پونگرڑی بالضم مقعد سے مراد ہے۔

پچکلیان۔ اغیار۔

پونگرڑی ڈھیلی ہو جانا۔ ہمت پست ہونا

پونگرڑی چلنا۔ درست آنا۔

پونگاہی رہے۔ یعنی احمق ہی رہے۔

پھڑک باد۔ فرخ آباد کی مٹی خراب کی گئی ہے

پھٹکنا۔ بفتح باء فارسی مخلوط الہا و فتح تاء ہندی ترٹنا

پھسوڑا۔ پھندا۔ پھنس جانا۔

پھنکنا مانگتے پھرنے کسی ضرورت پریشان پھرنے

پھو کٹ بالضم باء فارسی مخلوط الہا و فتح تاء مفت

پھولے کیا ہو جانا ک باء یاغ ہونا اور

پھولے گرج ہو جانا بتاش ہونا۔

پیاس کی تشنگی۔ بازار سی زبان پر اور

غور تون کی زبان پر یون ہی جاری ہے

ورنہ عرف پیاس یا تشنگی بولنا صحیح ہے۔

پیٹے میں آ جانا۔ زیر بار ہونا۔

بیچھا ہو جانا۔ مرجانا۔

پنچال کرنا۔ بکسرے فارسی ویا معروضہ کرنا۔
پیل ڈالنا۔ بیاضے مجہول ظلم و جور کرنا۔
پیشاب نہ کرنا۔ استغنا کسی چیز سے

ت

تالاس۔ تلاش۔
تہمتا۔ لفظ تہمتہ پر عنایت ہوئی ہے
بازاری زبان و عورتوں کی زبان پر جاری ہے
تخت۔ بازاری زبان پر بفتح تین جاری ہے
تہی۔ بفتح تہیح۔

تغا۔ تمغہ۔

تہگان کرنا۔ خوش طبعی کرنا۔

تلاؤ۔ تالاب

تہلی چلتا۔ بضم ہر دو فوقانی۔ بہنا
تہا خو۔ بفتح وا و معدون۔ تہا کو۔

تہاؤ۔ بفتح طنباب۔

تہرہ ہا بفتح و ال مہملہ سکون وا و معدون۔ تہور
توکل۔ بازاری زبان پر کاف مشدد

مفتوح جاری ہے صحیح بضم کان ہے۔

توگد ہونا۔ مجامعت کرنا۔ بازاری اصطلاح
مضی کے وقت بولی جاتی ہے۔

تھوڑنا۔ تیرنا۔ کھانا نوش کرنا۔

ط

ٹاپا ٹوٹیاں۔ اکاؤ کا تھوڑا سا جا بجا۔

ٹاٹ باہر ہونا۔ برادری سے خارج ہونا
ٹانگ لینا۔ قریب آنیوالے کو لٹکارنا۔
ٹائین ٹائین فٹش۔ شہرت بہت کچھ
اصلیت کچھ نہیں۔

ٹپا دینا یا بکسرے کر دینا۔

ٹپکا۔ بدعاشوں کی اصطلاح میں پتل
کا کرڈا کسی سڑک پر گر کر اڑھرا اڑھرا موقع
کا منظر رہنا۔ جب کوئی سادہ لوح آدمی
سونے کا سمجھ کر او سے اوٹھالے چلے تو
اُس کے پاس مدعیانہ تفتیش کرنا اور
آخر کار آدھے کی شرکت پر باہم معاملہ کر لینا
اس قسم کی ڈکیتی کو ٹپکا کہتے ہیں۔

ٹیلٹل کرنا۔ بکسرے دینا۔ ہندی۔ بدزبانی کرنا
ٹیکوے کا ڈر۔ آفت ناگہانی کا خوف۔

ٹٹی کے اوجھل شکار کھیلنا۔ پوشیدہ عیب

کرنا۔ ظاہری ثقہ بننا۔ چھپکر بری کام کرنا۔

ٹٹرون ٹون۔ مفرد شری پر اطلاق کرنے ہیں۔
ٹٹما۔ مرد کو تہاہ قاست۔

ٹھک بدیا۔ جلسہ بازی سے قریب بکر کچھ لینا
ٹھانٹنا۔ بازاری زبان میں ٹھونٹنا

کا مترادف دخول کرنا۔

ٹھلوا۔ دل لگی باز۔ بے فکر۔

ٹھنڈک۔ فرج مادہ خر۔

ٹلی لکی بھون - بازاری آوارہ لڑکوں
کا محاورہ کسی برہنہ کے کی نسبت جو لنگوٹی
بھی نہ باندھے ہووے۔

ٹرکانا - دل لگا کر کام نہ کرنا ٹال دینا۔
ٹلی چلنا - دست آنا۔

ٹھہار - دل لگی بازار چالاک۔
ٹھہرا - نشست گاہ۔

ٹھٹھڑ - تھپڑ - تماشاکاہ۔
ٹھٹک - انگلی بھی۔

ٹھوکننا - زبکوب کرنا۔
ٹپ - تنک - چیت

ٹیسو - بڑھا آدمی جو رنگین لباس پہنے ہو۔
ٹسن - جھلا کی زبان پریشیوں کا مخفہ۔
ٹیکتا - کنایہ آہ تناسل مردان سے مراد ہر
ٹیم - دقت ترین - جھلا کی زبان پر
ٹین ہو جانا - بالکسر و تھانی بھوں نوغین مرجانا۔

ج

جان گپا کا - جانی - جانمن
جاستی - زیادت - زیادتی
جانب کار - واقف کار
جان چھلا - معشوقہ - جانی۔
جٹا - جس قدر جتنا۔

جتنی - جتنی - جس قدر۔
جٹوڑ - جانور - گھوڑے سے خاص کر مراد ہر
جٹا مچٹ - جامع مسجد۔
جوتنا - رخل در معقولات دینا کسی کو
کسی کام میں مصروف کر دینا۔

جوتی سزار - مار پیٹ - لڑائی ہاتھ پائی
جورو کو آمان کہنے لگنا - سخت رنج اور

مصیبت میں مبتلا ہو جانا۔
جھاپڑ - طمانچہ - تھپڑ۔

جھاڑنا - مارنا۔
جھالا - ٹوکرا۔

جھڑانا - جھلانا - ناراض ہونا۔
جھڑنا - نوبت بچنا۔

جھڑوس - بد نما - نازیبا۔
جھٹک کر دینا - صاف کر دینا۔

جھٹکاڑ - بہت لڑائی جھگڑا کر نوالا۔
جھول - بواؤ بھول جھگڑی یا لیسٹھ کی بات

جھونکنا - بواؤ بھول نون غزہ آوازہ کشا
جی بک بک کرنا - طبیعت کو اکراہ ہونا۔

چ

چاہ - چائے۔
چاکو - بواؤ سرف - چاقو

چو سچ - کنایہ ہر زبان سے -
 چھاپ بیٹھنا - اچک کر دبا لینا -
 چھاپا - طعن و تشنیع کی بات
 چھانڈنا - کھڑے بھینچنا -
 چھپا رستم - آلت ناسل فیل سے کنایہ ہے
 چھپی ہنر رکھنے والا شخص -
 چھٹا - چالاک ہشیار
 چیر کر اپٹ رکھ دینا - بہت ایزادینا -
 چیز - زیور
 چھری بند بھائی - قصابوں سے مراد ہے
 چھریدہ - جریدہ - مجرور
 چھپر - آنکھ کی کچھڑ
 چھپتین - دل لگیان خوش طبعی کی باتیں
 چھٹا بکڑ جانا - صورت دگرگون ہو جانا
 چین چھپ تھیلے کے اندر - کسی مشکم
 کی باتوں کو سماعت نہ کرنا اور مضمحل کرنا
 چین چھپ کرنا - نزاع لفظی - جھوٹ تکرار -
 چین چان - لفظ ثانی تابع محل ہے مگر
 بازاری زبان پر جاری ہے -

ح

حرام و اڑھ لگنا - مفت خواری کی عادت
 حضرت - حضرت -

چانڈا - طمانچہ -
 چاند - ثقات - چنبا - بولتے ہیں -
 چاند اوچی کر دینا - خوب جوتے مارنا -
 چارین - چالاک - ہوشیار
 چپٹ - سرچنگ نقصان مال -
 چراس - اندام نہانی زن -
 چہر قناتی - غیر بیگانہ -
 چت کرنا - حاصل کرنا -
 چٹاق سانی - بہت جلد
 چچا بدھو - شوکان - سنگین چیز
 چڈا - بالفتح و دال ہندی شدہ نسخہ شرب
 چر کرنا - کسر ادل - خوش طبعی کرنا -
 چرندم خورندم کرنا - کھاپی جانا خورد
 برد کرنا -
 چرٹھ مار گلڑ پکے یعنی حب خواہ مطلب حاصل ہوا
 چسنا - شگاف ہونا -
 چکنی - پیوند -
 چکلش کسی جگہ آدھونکا ہجوم و شور و غل
 چکنا - دل لگی اور خوش طبعی کرنا -
 چکی کرنا - بالکسر کان فارسی شدہ خوش طبعی کرنا
 چمڑے کا جھار چلنا - پیشہ و زنا کاری
 چنیل - بالفتح و ذون غنہ فتح موحده - چنبر
 چوڑا نہ ہٹانا - بہت واستقلال کو ہاتھ نہ دینا

حقیقتاً میں۔ کلمہ میں زیادہ ہے۔
حمل بفتحین۔ لفظ صحیح اس بسکون میں ہے

خ

خاکشیر۔ خاکشی۔

خجشا۔ بالضم دسکون تاء ہندی فتح ثانی خصیہ
خستخاش۔ خستخاش

خون چھر۔ کشت و خون

خیر سلا۔ خیر و صلاح۔

خیز کر جانا۔ چلا جانا۔
خیز ہونا

د

در حقیقت میں۔ کلمہ زیادہ ہے مگر
بازاری جملہ کی زبان پر جاری ہے

درست۔

درند۔ کلمہ لفظ درمان کی خرابی کی گئی ہے

درمن۔

دروغہ۔ داروغہ کو اصلاح دی گئی ہے

دروڑہ۔ بالفتح و فتح زائے معجم شد۔ دروازہ

دریاؤ۔ دریا۔

دفعان ہونا۔ دفع ہونا۔ دوڑ ہونا

دم کٹا بھینسا۔ فربہ اندام سیاہ فام

پست قد اور توانا آدمی۔

دنت کتھا۔ بیان طویل۔

دند کٹنا۔ گرم ہونا۔ مکان یا زمین کا۔

دوالی کی کلھیان۔ سستی اور نمائی

رنگ خام سے رنگی ہوئی اشیاء۔

دوال۔ دیوار۔

دوالی۔ دوا۔

دھار پر مارنا۔ کچھ پروا نہ کرنا۔

دھانگی۔ باغلان نون۔ حاصلات

دھاوت۔ چست و چالاک۔

دھپار کھنا۔ احسان رکھنا۔ چھدا رکھنا

دھرنا۔ بالضم دال مہملہ مخلوط الہا۔ اغلام کرنا

دھڑ کے اندر لینا۔ ہضم کر جانا۔

دھوین پار کر دینا۔ بہت ناموری کرنا

دھوپا۔ دھوکا۔

دھوتو بیگ۔ کٹان بھپسا آدمی۔

دینغ۔ دیگ

ڈ

ڈٹ ڈٹ کے۔ مستعدی اور تند سے

ڈاٹل۔ دایم کھیں۔

ڈانٹنا۔ پہننا

ڈل لہتین۔ ہر بات کا یقین کرنے والا

ڈھور۔ بضم دال ہندی داؤد مجھول۔ مردہ کی بیل

ڈھپ کھانا۔ جماع کرانا۔ اغلام کرانا۔

ڈورا۔ باورچون کی زبان میں گھی جو
پختہ چاول میں اوپر سے ڈال دیا جادے
ڈھڈو۔ زن پیر سالہ و چالاک فتنہ پرواز
ڈھیٹا کرنا۔ کم حیلہ کرنا۔
ڈھیٹا کرنا۔ کم حیلہ کرنا۔

ڈھیلا کرنا۔ کسی کے تقاضے سے دینا۔
ڈیوٹ۔ بیوقوف۔
ڈیوڈل۔ سب سے کلام۔ تیر۔

ذ

ذکر۔ بالکسر و کاف مفتوح بازاری
زبان پر جاری ہے۔ صحیح بسکون ہے
ذکرہ۔ تذکرہ کی مٹی خراب کی گئی ہے

ڑ

ڑاٹا۔ طمانچہ
ڑاٹ دینا۔ فریب دینا چکر کرنا۔
ڑڑق۔ بالکسر و فتح زائے معجمہ
بازاری زبان ہے
ڑسید کرنا۔ دینا۔ لگانا
ڑعاب لفظ رعب کی مٹی خراب کی گئی ہے
ڑعایا۔ جمع کا لفظ واحد کی جگہ مستعمل ہے
ڑنگا سیار۔ جو شخص بظاہر خلیق ہو
ڑنگا کے آنا۔ خصوصیت مآب ہونا
ڑتینا۔ سارنگی بجانا۔

ڑٹ ہونا۔ بافتح مفتوح ہونا چلا جانا
ڑٹھ مارنا۔ کسی کے فائدے میں
ڑختہ ڈالنا۔ ورپے آزار ہونا
ڑٹٹا۔ جھگڑا۔

ز

زر۔ بازاری زبان میں بفتح تین جاری ہے
زنان منتری۔ بارعلاقون دوم۔ زنانہ
زیادہ۔ بروزن زادہ۔
ڑٹیا۔ بالکسر و تانی ادنی معروف۔ زیادہ گو

س

سادات۔ بازاری زبان میں سیدنی
واحد کی جگہ بولتے ہیں۔
سبز۔ بازاری زبان میں بفتح تین جاری ہے
سیردانی۔ سائرہ بجانوالی دونوں نہیں۔
سیرکال لگانا۔ جلق لگانا۔
سٹی بی بھو بجانا۔ بدحواسی طاری ہونا
سجا۔ بفتح تین مستعمل جو ٹوٹا ہوا نہ ہو۔
سرخ۔ بازاری زبان بفتح راء مہلہ جاری ہے
سپر تار۔ بفتح تین انجام پانا۔
سردہ کرنا۔ سجدہ کرنا۔
سٹریپے مارنا۔ شور بہ دار طعام یا شیر بچ
بدتمیزی سے کھانا۔
سٹراسانپ۔ نہایت ضعیف و کم سن سالہ

سپڑا ساز بجا نیوالا مصاریف کی اصطلاح ہے
سٹرا۔ بالکسر اپنی دھن کا پکا۔

سٹران۔ بالکسر۔ مجبوظ۔

سنسکت۔ سلطنت کی مٹی خراب کی گئی

سنی چڑھانا۔ بالکسر بدنون نیاز دلانا

سئون کھینچنا۔ بالفتح داو معروف

سئون کھینچنا۔ خاموش ہو رہنا۔

سہراٹا لگانا۔ بالفتح بھولی ہوئی

بات یاد دلانا۔

سہی سارا کرنا۔ بالفتح۔ سوا جہہ کرنا

مقابل ہونا۔

سیٹھا سٹلی۔ بالکسر تختانی جھول و

نون غنہ و تائے ہندی۔ ساز و سامان۔

سینٹنا۔ بالفتح و تختانی جھول و

نون غنہ۔ مار ڈالنا۔ رکھ چھوڑنا۔

سینک۔ بالکسر تختانی معروف

و نون غنہ۔ سیخ۔

سینک کھڑی رکھنا۔ اپنا چاہا ہوا کرنا

سینک سانکڑا۔ ساز و سامان۔

سلفا۔ بالضم جلی ہوئی شے۔

سند۔ بروزن بندہ۔ وڑاڑ۔

سیو۔ سیب۔

سوہا کر دیا۔ ختم کر دیا۔

ش

شبرات۔ شب برات

شریط بدنا۔ شرط بدنا۔

شروا۔ شور بہ

شب شہادت کی رات۔ بازار سی

زبان پر رات کی رات کا فقرہ زائد شامل ہے

شاگرد۔ بکسر کاف فارسی و فتح را

بازاری زبان ہے۔

ص

صدر۔ عام فخاص کی زبان پر تختین جاری ہے

صنئون ہونا۔ بالضم داو معروف صبح ہونا

صنیل۔ فصیل

صنعلی کر۔ صقل کر

ط

طعن تشنہ۔ طعن و تشنہ یہ زیادہ تر عورتوں کا محاورہ

طالب گیر ہونا۔ طلب گار ہونا۔

طبیست۔ بالفتح و سکون حد و فتح تحانی طبیعت

طلب۔ بفتح تختین۔ تنخواہ۔

ع

عاصا۔ عصا۔

غدر۔ بازار می زبان میں بفتح
دال معجمہ جاری ہے۔

عرض کرنا۔ فرمانے کے مقام پر
جہلا بولتے ہیں۔

غ

غٹ رہو۔ پہنچ کارہ۔ مہمل۔
غدر۔ بازار می زبان پر بفتح تین جاری ہے۔

ف

فالتو۔ علاوہ۔ زیادہ۔ سوا
فراغت ہونا۔ جماع کرنا۔
فرمانا۔ عرض کرنے کی جگہ پر
فکر بفتح کاف عربی بازار می زبان پر جاری
فلیتہ۔ فتلہ۔

فند پر ہی۔ خائے پر ہے۔
فوق البھڑک۔ بھڑکیلا

ق

قاغذ۔ کاغذ
قبوتر۔ کبوتر

قیدر۔ بازار می زبان پر بفتح تین جاری ہے
قسمت ٹھونکنا۔ قسمت آنا۔
قسوڑا۔ قسائی۔

قلف۔ قفل
قلفی۔ قفلی

ک

کارٹوس۔ کتابہ آلہ تناسل مردانہ
کدو۔ بالفح وضم دال شدد واو معروف بخصیہ
کابچ۔ دھوتی کا وہ حصہ جسے پس
پشت گھڑتے ہیں۔

کیا ہو جانا۔ پھول جانا۔

کنہے کی ڈاٹا۔ پست قد۔ فریاد نام آدمی
کتنا۔ کتنا۔ کقدر۔

کتیا کا چھنالا۔ عام طور پر زحمت کا سامنا
ہونا کسی معاملہ میں پریشان ہونا۔
کتی۔ کتنی۔ کقدر۔

کتیان بھرنایسی طرف روانہ ہونا۔

کتے خسی۔ کتابہ ہی زحمت سے

کٹی۔ صرف آٹا فروخت کرنے والی عورت

کچاک۔ چالاک۔ فراق کی مٹی خراب

کیگنی ہے دہقانوں کا محاورہ ہے

کچ کچ۔ چند آدمیوں کا مسلسل فضول

گفتگو اور غل کرنا۔

کچ لیکھا یعنی مار کھائے گا۔

کرایہ دار آیا ہوا ہی عورت حاملہ ہے

کوڑ - حصہ -

کرکھا - جو لاپون کی اصطلاح
لفظ کارگاہ کو بگاڑا ہے -

کرہ کی - قرقی -

لگر کھنٹ - کنایہ ہر ٹھکانہ زحمت

کسوڑا - بھٹن - دھاب

لکڑ والا - ساقی - حقہ پلائی والا -

کلک - بفتح لام بازار کی زبان پر ہے

لکھا - بالفتح فتح کا فارسی محاورہ ہر مشورہ دینا

کلیا - قلیہ -

کنتی - کمی -

کنٹاپ - طمانچہ

کنٹاپ کی آنا - طمانچہ مارنا -

کنے - بالفتح و یا بے محمول - پاس -

کو اپرکا - کلمہ تضحیک کسی شامین

کو اگٹار - شور و غل -

کوڑی کرنا - مال بچکر زر نقد کر لینا

کوڑی کوڑی کو بھنگی ہو جانا

بالفتح تھیرست و مغالہ کا حال ہو جانا

کھا جانا - دل لگی کی بات نہ

سمجھ کر مان کر دینا -

کھا بدنا - مغالطہ میں پڑنا

نقصان ٹھانا - دلگی کی بات نہ سمجھ کر مان کرنا

کھیرے توڑنا - بھل خندہ باد از کرنا -

کھرج من بولنا - نہایت آہستہ بولنا

کہ بات سمجھ نہ پڑے -

کھڑا کر کے دکھانا - تعمیل ارشاد نہ کرنا

نافرمانی کرنا -

کھنکالنا - گاہ گاہ کسی غیر عورت سے

جماع کرنا -

کھنکڑا کر کاٹر کھینا - پیران کہن سال کو فریب

دیکر اپنی دھب پر لانے کی کوشش کرنا -

کلیا - قلیہ اور کلیہ -

گ

گپ چپ کر لڈو کھانا - خاموش رہنا

گپڑو چوٹھ کرنا - کسی معاملہ کو صاف نہ کرنا

و خلوط کر دینا -

گچو پارہ کھیلنا - بالفتح و تشدید چیم قاری ہو کر ناچار

گد - چالاک و کہن سال -

گدا - گھونسا پٹنی -

گڈامی - انگریزی وضع اختیار کر نیوالا

گرم پانی گرانا - نامطبوع عورت سے

جماع کر کے خواہش نفسانی پوری کرنا -

گریب - غریب -

گرہنا - خوب پیٹنا -

گلٹنگ ہونا تباہ و برباد و مردہ ہونا -

الشیاطین بونا نقصان و زیان کرنا۔ مال کھودینا

پٹر۔ لیوٹا۔ طمانچہ

نپٹری۔ بقیم و کسر اے ہندی۔ کلاہ

لَيْلًا م - نَيْلًا م

لینڈی دماغ کو چڑھا جانا۔ یعنی

مزاج میں تکبر و غرور آنا۔

لیٹا۔ مجامعت کرنا۔



مارکے - منہایت

اصول تحصیل

رلات پوٹا کھٹ جائے۔ مسندوی

ورجہ لاکھ کو کام میں لانا

ارنار جماع کرنا

اف - سوان -

الم - بفتح لام - معلوم

خولیا۔ یعنی دیوانہ کے زبان بازی

۱۰۔ دعا کا محفہ ہے۔

ن باب آسمائے مذکر کی طرف خطاب کر کے

ملکویان اور باپ و نون تصور کرتے ہیں۔

ن پاپون - لغات حرف ان باب بوی

سازمرد و سمرودی - سمرود و سمرودی لی حبابی

پارہ - مزاج پر عنایت ہوئی ہے

گڑھے گہر ہونا

گلے گریہونا / گریبان گریہونا۔

گلچر و ہونا۔ ناراض ہونا خفا ہونا۔

کو بر - بد مزہ - سیٹھا۔

گو بر کنیش - بے وقوف -

کوس - کوسنت -

طیلا - السی

پسے میں پرو جانا۔ التواہین پرو جانا۔

برنامای - یو یوین مین -

تکلموا بعد از نماز و حال اکبریه

گھر کرنا۔ حراغہ کی ادنیٰ

گنگا کا نام در معجزہ سر

کھانہ پینے کی ضرورت ہے۔

گھر سے نکلا۔ معاملہ میں گھلکار

تکلیف بضم سر و دو کاف فارسی مؤنث و باری - اجود

گھمادنا - غائب کردنا

گھنگر ج شدید سنگین

ٹھونٹ جانا۔ کسی کی واحد

فہم کو ہضم کر جانا۔ یعنی نہ دینا۔

لفظوں کا احتمق۔

ہو جانا۔ نہایت

مرخصی کرنا۔ مٹانا برباد کرنا۔

مچھڑ - مجھڑ کا مخفف

مچھڑس - زیادہ کفایت شعار -

مچھا دیکم - بجائے مخدوم بازاری اصطلاح -

مختیار - مختار پر اصلاح ہوئی ہے

مردے کی گاندھین لگا دو تو اٹھ بیٹھے -

یہ خاص سرخ مرچ کی تلخی اور ترش چیز

کی ترشی انتہا کا بیان ہے

مرشد کلان نہایت چالاک

مشال - مشعل پر اندھیر کیا گیا ہے -

مفسا بیگ - مفسس کی واسطے بولتے ہیں

مقابلہ - لفظ مقابلہ کی مٹی خراب کی گئی ہے

مکالبہ

مکان - بالفتح و کان مشدد بولتے ہیں -

مطالع بفہم اول و فتح لام و کون عین مطالعہ -

لکھی چوس - بخیل

ملک - بفتح لام بازاری زبان پر جاری ہے

ملحکم - رسم کی خرابی کی گئی ہے -

میسائی - میسائی کو بگاڑا ہے -

منجھس - منجھج کو بگاڑا ہے -

مین چین - منصوبہ -

منیر منجھس کی مٹی خراب کی گئی ہے -

مینا بولجانا - حوصلہ پست ہو جانا -

منسارام - کنا بہ کیر خر سے -

موت کا چلو ہاتھ میں ہونا - نیکنامی کے

بجائے بدنامی کا الزام حاصل ہونا -

موت مارنا - خوفزدہ ہونا -

موہنا موہنی ہونا - باہم آزدگی و بخش ہونا

منجھ چڑا کر دینا - سخت طمانچہ کھلے پر مارنا -

منجھ چرخا ہو جانا - منجھ پھر جانا -

مہربانی - مہربانی -

مہجت - مسجد -

میخ مارنا - رخنہ اندازی کرنا -

منجھل - منزل کی خرابی کی گئی ہے -

میران گسیان - والی وارث کو کہتے ہیں

میللا - گہ

ن

ناکر ہونا - نکر جانا - لفظ نازائد ہے

نامحروم ہونا - محروم ہونا -

نامہ لشد - اللہ کے نام پر - اللہ

نامہ - نوآہ کا ڈھیر پورے نیس دانوں کا

نجر دین کی اصطلاح ہے -

نخالص - بجائے خالص کے بولتے ہیں

نرنکی - نارنگی -

نیرنگی - بد شکونی -

نشا خاطر ہونا - خاطر جمع رکھنا - مطمئن ہونا

۵

ہاتھ پاؤں دھو کے چڑھ بیٹھنا۔ دفعتاً
حرب یا حملہ کرنا۔ یا عورت کی آبرو لینا۔

ہاتھ جھٹکا یا طمانچہ مارنا۔

ہاتھی کا لینڈر۔ حربہ اندام شخص

ہائی ہونا۔ مثل و نظیر واقع ہونا۔

ہائے ویلا۔ ہائے ادا ویلا کا مخفف کیا گیا ہے

ہت تری دم میں مندا۔ گلہ سزائش

ہتھیار۔ آلہ تناسل مرد۔ کلان۔

ہتھیالینا۔ اپنے ہاتھ میں لے لینا چھین لینا

ہرکاس۔ بالکسر ہرگز

ہرونی جتونی۔ ضرورت پر بدسلوکی

بلا ضرورت سلوک کرنا۔

حٹھ لور جسے چند آدمی ملکر بیوقوف بنالین

ہنگاس۔ پاخانہ پھینکی حاجت۔

ہک مارنا۔ خوفزدہ ہونا۔

ہلکا ہونا۔ جماع کرنا۔

ھیہی ھیہی کرنا۔ بھیل ہینا۔

ی

یہ۔ اشارہ ہے آلہ تناسل کی طرف۔

یہ بھی کہیں گے ہمیں بکری بندر لے دو

یعنی نخض نادان و لغو ہیں۔ بیوقوفی کے موقع

پر پوچھتے ہیں

نشان سچ جانا۔ نشانہ خطا کر جانا۔

نعلت۔ لعنت پر مہربانی ہونی ہے۔

نکاحا۔ نکاح کی ہوئی عورت

نکارا۔ ناکارہ۔

نک پھٹنا۔ طمانچہ

نکاری۔ ناکارہ چیز یا عورت۔

نکاڑا۔ نقارہ

تغاڑا

نگسا

نخسا

نگیالینا۔ کپڑے چھین لینا

نوید۔ جہاد و جہاد عزت کے کھانے کے نیوتے

کے معانی پر بھی اس لفظ کو استعمال کرتے ہیں

نئی کھپ۔ نوخیز نوچیان زنا کاری

کا پیشہ کرنے والی عورتیں۔

نیم کی شنی ہلانا۔ آتشک میں مبتلا ہونا

و

و اے ویلا۔ واویلا کو اصطلاح دیکھی رہی

وخت۔ بختیں وقت

وڑو۔ اُردو کی مٹی خراب کی گئی ہے

وَن ٹو۔ بنٹو۔ خصیہ

وہ بات کہتے ہو کہ گدھوں کو بھی ہنسی آتی

یعنی سراسر نادانی کی بات کہتے ہو

خاص غندون کی زبان

ابے تے کرنا۔ نالائمت بات کہنا
اُکھاری نہیں اُکھڑاتی۔ کچھ نہیں ہو سکتا
اکارت۔ لفظ غارت کی خرابی کی گئی ہے۔
بال تو نہیں آئے۔ حوصلے سے زیادہ

چاہنے کی نسبت اشارہ ہے

بولتی ماری گئی۔ خاموش ہو گئے

بھلے پر تیل ملنا۔ نازیبا اطاعت کرنا

بھپار ا دینا۔ فریب دینا۔

بجھت کا۔ جھٹو کا۔ کلمہ تضحیک کی نسبت

بجھنا۔ فائدہ حاصل کرنا۔

بھوتوں سے گانڑ مانگنا۔ سیان آدمی کو چکر دینا

بھونکا۔ کلمہ تضحیک کسی کی نسبت۔

بھینسر کا انڈا۔ فربہ اندام سیاہ فام آدمی

بے۔ ابے کا مخفف۔

بنیا از غیبا۔ حرام زادہ۔

بے ٹونٹی کا بدھنا۔ بیوقوف سادہ لوح

بے کسر کا لگوا۔ طویل القامت شخص۔

پادگھا کے۔ پانے کی ہر کلمہ تضحیک کی نسبت

پیشم۔ ہیج۔

پیشم اُکھاڑنا۔ خفیف نقصان دیکنا۔

پیشم کمرارتا۔ کچھ پروا نہ کرنا۔

پکڑنے کا شعور نہیں۔ کسی کام میں سلیقہ نہ ہونا۔

جھاپنو کا جھانٹ جھڑی کا۔ کلمہ تضحیک
مخاطب کی نسبت۔

خصبون میں تانت باندھنا۔ بدلہ

لینا۔ عاجز کرنا

وُھسنی کا۔ کلمہ حقارت آمیز سے کسی کو خطاب کرنا

رہ گھڑے میں۔ کلمہ تضحیک کسی کی شان میں

ریز کرنا۔ طلاق لسانی پیدا ہونا۔

زیٹ۔ زیٹ زیٹ۔ زیٹ قلا۔ زیٹ

قلا باقلا۔ سخنان ہے اصل دھمل۔

زیٹ کی مادہ۔ زیٹ کی بننا۔ زیٹ

کی پرہی۔ تضحیک کرکے کسی مخاطب کی نسبت

سوکھی منج لھسیٹا۔ زک دینا

سوکھی القن۔ دہلی لاغر عورت۔

سونکی گلی۔ کناہ ہے آلہ تناسل سے

کیا کہنے ہیں۔ تعریف کا کلمہ مخاطب کی نسبت

لے پڑنا۔ جماع کی نیت کرنا۔

لے لپک کر۔ یعنی تیری مراد پوری نہوئی

نیم کی ٹہنی ہلانا۔ آتشک میں مبتلا ہو جانا۔

ہک کوئے میں مٹی سرکا کے۔ کلمہ تذلیل

مخاطب کی نسبت۔

ہک مار بھڑے سے۔ کسی کے حوصلہ سوز اندکام

کرنے پر اسکی تضحیک کرنا۔

(قسم دوم)

محاورات عامیان

بازاریوں کی زبان پر شیر ثقات کی زبان پر کمتر

الف مکررہ

آپ نہ جوگی گیدڑی کا گے نیو تن جا۔
اپنا تو پورا پرتا نہیں اور کی ذمہ داری
لے لیا ہے۔

آٹا نیٹا بو چاٹسکا۔ غریبی کے وقت
کوئی دوست نہیں ہوتا۔

آٹا نہ پاٹا فرع کا ہے پیر کاٹا۔ بمقصدوری
کی حالت میں کوئی سامان کر بیٹھنا۔

آدھ سیر چنے کی وال۔ حصول مقصد میں
ناکام ہو کر ایک معنیہ دھکی دنیا۔

آسا جیے نراسا مرے۔ اُمید و آس
سے دلو ڈھارس و تسلی رہتی ہے۔

آسا مرے نراسا جیے۔ اُمید اور انتظار
کی تکلیف سے نا اُمیدی اچھی۔

آگ لینے بھیجا ہے ابھی لوٹ کر نہیں
آئے۔ ابھی نابالغ و نا تجربہ کار ہیں ایسی
ایسے کتنے آئے اور چلے گئے۔

آبیل مجھے مار۔ آبلانگلے پر۔ خواجواہ
اپنے حق میں بُرائی لینا۔

آبر و جگ میں رہے تو جان جانا
پشیم ہے۔ آبر و کا صدقہ جان ہے۔

آپ خوراوے آپ مرادے۔ تن
پرور اکھل کھرا جو دوسرے کی خبر نہ رکھے۔

آپ ڈوبے جگ ڈوبا جب آپ
آپ مرے جگ پیر لو باہی مرے

یا نقصان میں رہے تو کسی منفعت یا
زندگی سے گھبرا کر نہ لڑ کیا فائدہ۔

آپ سے ملے تو دودھ برابر مانگے
ملے تو پانی۔ کہیں نانک وہ رکت

برابر جسمیں کھینچا تانی۔ جو شے بے
مطلب مل جائے وہ دودھ کے برابر ہے

اور جو کہ مانگے سے ملے وہ پانی ہے اور جس
شے میں جھگڑا و فساد ہو وہ نراسا مرے اور خون ہی

آئی تو رمانی نہیں تو خانی چار پانی
ملا تو نہا نہیں تو کچھ پروا نہیں۔
اسکے تو کوڑھی کا سوانگ بیکر آئے
آئے تو فیل کرتے ہوئے آئے۔

الف مقصودہ

اب ستونٹی نے لوٹ کھایا سٹسار۔
خلعت کو لوٹ کر اب زاید و پارسا بنے ہیں
اپنا نیلر پرایا ڈھنگر۔ اپنی چیز اچھی
اور دوسرے کی چیز بری معلوم ہونا۔
اپنا پیٹ پاؤ اور نہ دیون کا ہوتا ہونا
غری کی عادت۔
اپنا تھبہ تھن ڈھانکو دوسرے کو ننگا
پچھنے کہنا۔ پہلے اپنی برائیوں پر نظر کر پھر
دوسرے کو برا کہنا۔

اپنا ٹینٹ نہ ہمارے اور نہ کھلی دیکھے
جو خود عیبی ہو کر دوسرے کی عیب جوئی کرے
یعنی اپنے عیبوں کو نہ دیکھے دوسروں کو نام دھرے۔
اپنا مرن جگت کی بانسی۔ اپنی تباہی
کا دکھڑا رونا غلایق کو طعن و تشنیع کا موقع
دینا ہے۔ اپنا نقصان خلعت کی نہیں۔
اپنا گھر گاہ بھر پرایا گھر حقوک کا ڈر

آگے کے دن پاچھے گئے ہر سے نہ کیونو
ہیت۔ اب بھٹائے کیا ہوت ہے
جب چڑیاں جنگ گسین کھیت۔ جب
کام کا وقت نکل گیا تو اب افسوس بیکارے
جوانی میں جب کچھ نہ کیا تو بوڑھا پے میں
کیا ہو سکتا ہے۔

آگے ناتھ نہ پیچھے لکھا۔ سب سے بھلا
گھار کا گدھا۔ لاوارث۔ لادلہ۔ بے
تعلق اور آزاد آدمی۔

آم اعلیٰ بھٹ ہو گئی۔ دو شخصوں
میں اتفاق ملاقات ہو جانا جو ایک دوسرے
سے ملنا نہ چاہتے ہوں۔

آنکھ بھوٹی پیر گئی۔ ایک دفعہ نقصان
اکھا کر ہر دفعہ کا ڈر مٹنا۔

آنکھ مندھی اندھیرا پاک۔ اپنے مرجانے
کے بعد دنیا تارک ہو جاتی ہے۔

آنکھوں دیکھے چیتنا اور مکھ دیکھے
میو ہار۔ چار آنکھوں کی ضرورت ہوتی ہے
آنوں گئے میں انگ گئی ہے۔ بے عمل
قرأت ظاہر کرنے پر کتے میں نیرات کرنے
میں جب کسی کو اچھو ہو جاتا ہے تو کہتے ہیں۔
آؤ پیر گھر ہو گا لیجاؤ۔ نفع کے بڑے
نقصان دے جاؤ۔

اپنی جگہ کوئی خوف نہیں ہوتا ہے دوسرے کے مقام پر ہر قسم کا ڈر ہوتا ہے۔

اپنی پیر پرانی باتیں۔ اپنا درد اپنے ہی دلوں میں ہوتا ہے۔

اپنی راویا کو یاد کرو۔ چلو خوش رہو اپنی راہ لگو۔

اپنی اور بھائی کے واکے واکے۔ اپنے کام سے کام رکھو اس کی وہ جانے۔

اپنی باری کس سے کہیں پیٹ مسوسا دے دے رہیے۔ نقصان اور زک

اٹھا کر سوائے دل میں افسوس کرنے کے اور کیا ہو سکتا ہے۔

اپنے ترے بن سو رنگ نہیں ملتا بغیر اپنا ہاتھ لگائے کام درست نہیں ہوتا ہے۔

اپنے نین گنوائے کے در و رانگین بھیک اپنی دولت بجا مصارف میں اڑا کے دوسرے کا دست نگر ہونا۔

ات کا بھلا نہ بولنا ات کی بھلی نہ چپا ات کا بھلا نہ بولنا ات کی بھلی نہ چپ

جوئے اعتدال سے گزر جائے وہ بری معلوم ہوتی ہے۔

اتم سے اتم طے اور پنج سے پنج ہر شریف اور ذلیل اپنی غنیمت کی جانب جمع

کرتا ہے۔

اتری ندی کنارے ڈھالے۔ آدنی لاچار ہو کر غریب کو ستا ہے۔

اجگر کے داتا رام۔ خدا کا ہون کا بھی رزاق ہے جس کا کوئی مددگار نہیں ہوتا

اسکی مدد غیب سے ہوتی ہے۔ آدم سے ولد رکھئے۔ محنت و تجارت سے

محتاجی و نفسی رفع ہوتی ہے۔ اوھ جل گری خچلکت جائے تھوڑی

دولت والے بہت مغرور اور تکبر کرتے ہیں۔ اوھوڑی کی عینک لگاؤ۔ بھیکو

کر کام کرو۔ اس کی جڑ تو پتال کو پہونچ گئی ہے۔

دیر پا ہے۔ پائدار ہے اصل کے سوداڑھی جار۔ راست گفتار

آدمی دشمن سمجھا جاتا ہے۔ افلاطون کے نانی بنے پھرتے ہیں

خواہ مخواہ سب کو ڈراتے دھمکاتے پھرتے ہیں خدا جانے اپنے تئیں کیا سمجھتے ہیں

اکاس بانڈھین پاتال بانڈھین گھر کی ٹیٹھی گھلی۔ بند و بست بڑے بڑے

گر گھر کا انتظام خاک نہیں۔ اکیلا نہ چلے باٹ جھاڑ بھیے کھاٹ

اتنا سفر نہ کرنا چاہیے اور چار پائی کو بیچے
وقت جھاڑ لینا چاہیے۔

اکھانے کا ٹھکانہ ہے۔ آسودہ حال اور
فضول خرچ ہے بے پردا ہے۔

آن و من پر کچھی نرائن۔ اے مال پرستی
اندھے کی جور و کا اللہ میلی۔ مجبور کی آبرو
خدا کے ہاتھ ہے۔

اندھے کے لکھے جیسے رات ویسے دن
افسردہ دل کو کسی موسم میں زحمت نہیں دیتی
انوکھی جڑ و اساک میں شروا۔ بیکیز بدست
اوکھری جھانٹ گلپان کی سوا چلے اجیر
ادنی اسوک کا احسان بہت جتنا۔ بڑائی مارنا۔
اور بھنبھری ساون آیا۔ برطرفی اور
بیکاری کا زمانہ۔

اڑھلی لوئی تو کیا کرے گا کوئی۔
بے حیائی اور بیاہی سے بس نہیں چلتا۔
اوکھت چلے نہ چوٹا گرے۔ جو شخص
سیدھی راہ چھوڑ کر بے راہ چلتا ہے وہ
نزدیک اٹھاتا ہے۔

اونٹ کا پاؤ زمین کا نہ آسمان کا۔
پاؤں ہوا بے سود بات بھل گنگو۔ ڈونگ
اونٹ کی چوری شورے شورے۔
مشہور و معروف بات کو چھپانا اور پوشیدہ کرنا

اوتھ کھیتی مدھم پٹی نکشت چاکری
بھیک ندان۔ اول کھیتی دوم تجارت

سوم ملازمت اور بدرجہ آخری گداگری
اڈرن کے پانوں نوینا دھو وے

اپنے دھووت لجاے۔ دوسرے کے
کام میں مستعدی اپنے کام میں گاہی ڈونگ
اولتی کا پانی مگری پر نہیں جاتا۔

سفلہ مکینہ شریف کی برہی نہیں کر سکتا
اہار چو کے وہ گئے بیوہ چو کے وہ
گئے۔ سسرال چو کے وہ گئے دربار
چو کے وہ گئے۔ کھانے پینے کے
معاملے میں سسرال اور عدالت میں جینا
نہ چاہیے۔

اول میں چول وہی میں موسل۔
ہوتی ہوئی بات میں بکھیرا اور جھنجٹ
لگا دینا۔

اے تیری قدرت کے کھیل چھوڑ
لگا وے چھیل کا تیل۔ بے حقیقت
آدمی کو اپنی آرائش کا حوصلہ۔

ایسے مردے کو کون کھنائے جو
کھنائے میں پاوے۔ جو غم اور
مجبوری میں بھی شرارت سے باز نہیں
آئے اس سے احتراز لازم ہے۔

ایسا جیسے رویہ کے ٹکے کھنایے۔
نہایت کھرا۔ معافانے کا صاف جس میں ذرا
بھی کھوٹ نہیں۔

ایسا کیا جیسے محفل میں سے جوتا کیا
جلد ہی غائب ہو گیا مفقود ہو گیا۔
ایسے گئے جیسے گھر مھے کے سر سے سیلنگ
بالکل ہی غائب و غلہ ہو گئے پر نشان تک
بھی نہ رہا۔

ایسی بیخ ماری کہ پار نکل گئی۔ خوب
ہی زک دی۔

ایسر آئین و لذر جامین کسی کے مبارک
قدموں سے نخواست مٹانا۔ نیز کلمہ دعائیم
ہے۔ یعنی بھلائی آئے بڑائی جائے۔

ایسر سے بھینٹ نہیں و لذر سے کیون
بگاڑیے۔ خدا تو ملتا نہیں ہندون سے

کیون نہ میل رکھیے۔ ایک تو تقدیر یاور
نہیں دوسرے زمانے بھرے ناموا

ایتیر کے گھر تیر یا سر بانڈھون کہ بھیتیر
تھوڑی شے پر بہت زور۔

ایک پتھر دو کاج۔ ایک کام کے ساتھ
ساتھ دوسرا کام بھی انجام پا جانا۔

ایک پھیلی کے چپے بے ہیں۔ ایک ہی
نسل یا قوم اور جماعت کے ہیں۔

ایک ٹکا میری گانٹھی لڑو کھاؤن
یا ماٹھی۔ مفلسی میں اترانا۔

ایک نار جو دوسے پھنسی جیسے ستر
ویسے انٹی۔ قاحسہ جو اپنے مرد کے سوا
دوسرے سے قبل ہوئی اس کو کسی سے
انکار نہیں ہوتا۔

ایک جوے کی سولہ روٹی بھگت
کمین بھگتائن کھوٹی۔ جڑی کی

انتہا پر خوشی نہیں بلکہ اولٹے بڑا می ہونا
ایک کی سیر دوسرے کا تماشائیک

کی موت چوتھے کا جنازہ۔ زیادہ جمع
خوب نہیں سیر و تاشا ایک دو آدمیوں
میں خوب ہوتا ہے۔

ایک کی لاٹھی دس جے کا بوجھ۔ ایک
کی کمانی سے بہتوں کی گذریا ایک کا

سوال دس آدمی ملکر پورا کر دین تو کسی
کو نہ گھلے۔

ایک کھائے طیدہ ایک کھائے
بھس۔ ایک خوشحال ایک نادار

انیا انیا مقسوم۔
ایک گھڑی کی بھائی سارے دن

کا ادھار۔ تھوڑی سی بھائی سے بڑا
سا کام نکلتا ہے۔

ایک لکھ پوت سوا لاکھ ناتی جس
راون کے دیانہ باقی۔ ظالم آدمی کی
نسل نہیں باقی رہتی جیسی راون کی باجوہ
ایک لاکھ بیٹا اور سوا لاکھ پوتا ہونے کے
نسل بھی نہ باقی رہی سب مارے گئے۔
ایک نور منی سس نور بھی۔ لباس
سے انسان کی زینت ہے۔

ایک لکڑیا بانسے کی کافی آنکھ تماشے
کی۔ آوارہ لڑکوں کا کھیل جو ہجر کانے
لڑکے کو خڑائے کے واسطے کہتے ہیں
ایک خطا دوسری خطا تیسری تا دیکھا
بار بار خطا کرنا ترفیون کا کام نہیں۔

ب

بارہ گانوں کا چودھری اسی گانوں
کا رائے۔ اپنے کام نہ آئے تو ایسی
تیسی میں جائے۔ تو نگر اور دولتمند
اگر بے فیض ہو تو کس کام کا۔

باسی بھات میں اللہ میان کا نہو
نکے مال میں احسان حقانا۔

بانہ گمے کی لاج۔ بناہ کرنا۔
برات کی سو بھا با جا ار تھی کی سو بھا
رونا۔ اپنے اپنے موقع پر شادی دہی
کے اسباب و سامان زیب دیتے ہیں۔

برصا بھی اترائیں تو کچھ نہ ہوگا کیسا
ہی ذی مرتبہ شخص سمجھائے کچھ نہوگا۔
بڑے بڑے بے جائیں گڑڑ یا تھاہ
لے۔ جس کام میں اعلیٰ اعلیٰ مدبر عاجز
ہوں اس کام کا بیڑا ادنیٰ شخص اٹھائے
بڑچوہ۔ ایک قسم کی گالی ہے۔ دکر کی
نسبت جو عوام کی زبان پر جاری رہتی ہے
خواص بھی بولتے ہیں۔

بڑھے رہو بیٹا۔ شا باش۔ مر جیا۔
بگلا مارے پکھنا ہاتھ۔ کاربے نتیجہ۔
بل بے نری تیرا پھانٹ لینے کتنا
اتر آتا ہے نشہ کتنا ہے۔

بن کے جلے ہمیشہ بن میں نہیں
رہتے۔ کسی کی حالت ہمیشہ ایک طرح پر
نہیں رہتی۔

بن بھائے پریت نہیں نہ بن پرچے
پریت۔ بغیر لپد کے محبت اور بغیر از مائی
اعتبار نہیں ہوتا۔

بنج کر نیگے بائے اور کرین گے ریش
بنج کیا تھا جاٹ نے رکھے سو کے میں
جس کا کام اسی کو سا بے دوسرے
کرین تو ٹھنیکا باجے۔

نہر کیا جائے اڈرک کا سوا و باقر

کو نعمت کی کیا قدر ہو۔ فردا یہ اعلیٰ چیز کو کیا جائے
بور کے لڈو کھائے سوچتے نہ کھائے
سوچتے۔ ایسی چیز جس کا عدم وجود
دونوں قابل افسوس ہو۔

لوہرے کی رام رام جم کا سندسیتہ
قرضخواہ کا سلام بھی تقاضا ہے۔

بھات ہوگا تو کوٹے بھی آرمینگے۔ پیسہ
ہوگا تو دوست بہت ہونگے دولت دیکھ کر
سب گرد ہوتے ہیں۔

بھاؤن سے بچے تو پھر مل رہیں گے
آفت دمیت طل گئی تو پھر ملین گے۔
بھاگتوں کے آگے مارتوں کے پیچھے
نہایت بزدل شخص۔

بھڑرا ان کو کھانسی۔ سحوس ساعت
مفرت ہو بنجائیگی۔

بھرمابھوت سنکا ڈاٹن۔ بے بنیاد
ادہام سے خون پیدا ہونا۔

بہرے کے آگے گاؤ ناگوں کے آگے
گل۔ اندھے کے آگے ناچنا تینوں ال
بلبل۔ جان بوجھ کر لا حاصل کام کرنا جس
سے کچھ فائدہ نہ ہو۔

بیت بال بیت تریات نہا زکویں
سمیت کو کا جھنکت ہو کہ بیت کو پرواندریں

جس جگہ بہت آقا و حاکم ہوں یا نابالغ حاکم
ہو یا عورت آقا ہو یا کوئی بھی نہ ہو ایسی
جگہ خوشحالی درکنار آبروریزی کا اندیشہ ہے۔
بھوکا ننگائی بھائی بھات بھات بھات
ہر شخص کو ضروری چیز کی ہر دم جستجو رہتی ہی
بھوکے نے بھوکے کی ماری دونوں
کو غش آیا۔ مشقت لا حاصل اور مفلسی
میں مفلس کی مدد۔

بھولے بامھن گائے کھائی اب کھائے
تو رام دوہائی۔ ایک باز رک اٹھا کر
آئندہ کے لیے ہوشیار ہو جانا۔

بھیدے بھید چروا پوچھے پروانگی
اپنے مطلب کی تحقیقات درپردہ کرنا۔

بھینس کے آگے بین بجائے بھینس کھڑی
پکھڑائے۔ بیوقوف آدمی جو ہر شے میں ہوتا

بیر جو رکھے سا دھوسا تھکے تھوڑے
اُس کے ہاتھ نیک آدمی کی عداوت میں اپنا نقصان ہے

بیگانے بھروسہ پر کھینچا جو آج نہیں تو کل ہوا
دوسری کو بھروسہ پر کوئی کام کرنا خود کو بلا میں ڈالنا ہے



پانی کا مال پر اپت جائے چور پیرے یا ٹھک
نہجائے خیر آدمی کا مال ضرور تلف ہوتا ہے

پار والے کہیں دار والے اچھے والے
والے کہیں پار والے اچھے۔ آپس
کار شک و حسد۔

پانچون پندرے چھٹے ناراین مشور
مین برکت باطنی۔

پانچے میریج سے ٹھاکر۔ کمزور کاشہ
زور سے دیکر صبر کر لینا۔

پانڈے جی چٹا ٹنگے پھر وہی چنے
کی کھائیں گے۔ جس چیز سے گریز ہو
مجبوری میں اسی پر راغب ہونا۔

پانڈے دونوں دین سے کئے حلو
بھٹے نہ مانڈے۔ زیادہ منفعت کی
ہوس میں گرہ کا بھی کھو بیٹھے۔

پانی کا ہنگا منہ تک تاس۔ بڑی کام کا بڑا انجام
پانڈے جیلین تو پتیا میں۔ زردی
سے یاس ہو جانا۔

پرایا بگاری بڑا دھوم دھاری
غیر کامدگار بڑا ایماندار

پرائی اس نبت او پاس۔ دوسرے
کے بھروسے پر راحت نہیں۔

پرائے خائے پر شکر پالنا۔ دوسرے
کی کمائی پر بسر کرنا۔

پرائی گانڈ میں لکڑی گئی بھس

پین گئی۔ پرایا درد معلوم نہیں ہوتا۔
پڑھ پاتھ لکھ پوڑھا بھٹے انیٹین
باندھ کچری گئے۔ پڑھ لکھ کر علم سے
بے بہرہ رہے۔

پڑھین فارسی بچپن تیل یہ دیکھو
اس کے کھیل۔ ہنر مند۔ بد قسمت شخص
پوت کے پانوں پالنے میں پہچانے
جاتے ہیں۔ ابتدا ہی سے کسی کی نیکی
بری پہچان لی جاتی ہے۔

پون کا پوت پتال کا راجہ۔ تلون
طبع ہونا۔ مستقل مزاج ہونا۔

پوٹھی تو تو تھی بھٹی نہ پڑت بھیانہ کوٹے
وٹھائی انچھر پریم کے پڑھے سو نہ پڑت
ہوئے۔ علم و فضل سب بیکار ہے اگر خدا
کی محبت نہ ہو۔ وہی عارف ہے جو خدا کا
نام لے۔

پھیل پڑے کی ہر گنگا۔ اتفاقہ حسنت
پھٹے میں پانوں و فتر میں تاؤن
دخل در معقولات دنیا۔

پھونکنے نہ پھانکنے کے ٹانگ اٹھا کر
تاپنے کے۔ خود غرض کام جو۔

پیٹ میں پڑا چارا تو کوونے لگا بھارا
آسودہ حال ہو کر پھیلی باتوں اور پریشانیوں

کو بھول جانا اور اترانا۔

پیٹ میں پیرین روٹیاں تو سبھی گلان
موٹیاں۔ آسودگی کے عالم میں دور کی چھٹیا
سیر کو تہ فقر کو پہلے کالے چور کو۔ اپنے تین اردن
پر مقدم کرتا۔

ت

ترت وان صا کلیان۔ فوری داود و
کا احسان زیادہ ہوتا ہے۔

ترک سب سے تو سہنا سنگ۔ ذلیل کے
ساتھ خفیف منفعت اٹھانا۔

تم کا ٹوناں اور کافی میں نہ چھوڑنا
اپنی بانی۔ لاکھ تنبیہ اور سیاست ہو مگر
اپنی عادت بد نہ چھوڑنا۔

تمہارے منہ کا آگال ہمارے پیٹ
کا ادھار۔ تمہارا پس خوردہ ہماری پرورش

کا ذریعہ ہے۔
تن سکھی تو من سکھی۔ تندرستی سے
دل کو راحت ہوتی ہے۔

تیلی کا تیل جلے مشعلی کی گانڑ پھٹے
کسی کے مصارف پر آپ گڑھٹنا۔

تین ٹانگ کی ٹھوڑی نو من کی
لڑنی۔ طاقت سے زیادہ حوصلہ و ہمت
تین میں نہ تیرہ میں سستی کی

گرہ من۔ محض تیکھا اور ناکارہ۔

تیسرا آنکھوں میں بھگڑا۔ دوا دیوں میں
تیسرا اخل ہوتا ہے۔

ط

طاٹھی بھرے تبا سا اور ٹھہری کرے کاٹھا
غیر شکوہ غیرت کی کیسی ہی ناز برداری
ہو مگر وہ خوش نہیں رہتی۔

طاٹ میں مونجہ کا بھجیہ۔ غیر مناسب
چر دن کا اقبال۔

ٹال مٹول وقت کے چور۔ کام چور

مجبول نو کرتے
ٹٹ کھو لو نکھو آگے۔ نکمے خاوند
کا بیجا حکم۔

ٹھکانی سے ٹھا کر بنتا ہے۔ بدویان
اور جبر سے روپیہ جمع ہوتا ہے۔

ٹھیکہ ٹھیکہ سے بد لائی۔ دو
ہم پیشہ لوگوں کی خیال کی باتیں۔

ٹھالابنیا تو لے بانٹ بیکار کا نگرہ کام۔
ٹنگر ٹنگر ویدم دم نہ کشیدم۔ کسی شخص

کی نا جائز حرکتوں کو روک نہ سکنا۔
ٹنگ جیے تو کیا جیے۔ قلیل زندگی کا

کیا بھروسہ۔
ٹنگ جیے امر ہوے قلیل زندگی

کا بھی شکرانہ بہت ہے۔

ٹوٹکون گاج نہیں ٹلتی۔ ادنیٰ تدبیر

بے بکری نصیب نہیں رزع ہوتی ہے۔

ٹپ ٹاپ کی پگڑی باندھی وہ

بھی صدقہ جو روکا۔ بیگانے مال پر

شوکت و حسمت حقانا۔

ٹھٹھکے کو کھن نہیں لگتا۔ شریر آدمی کا کوئی

کچھ نہیں کر سکتا۔

ج

جا پوت دکھن وہی کرم کے لچھن۔

ہر جگہ مقدر ساتھ ہے۔

جا بدھ رکھے رام تا بدھ رہیے۔

تقدیر پر شاگرد رہنا۔

جا کارن موٹر موٹر اُپو سو ہی دکھ

آگے آؤ۔ جس خطر سے بچنے کے لیے نقصان

کیا وہی پھر سامنے آیا۔

جا کورا کھے سائیان مار سکے نہ کوئے

خدا نگہبان ہے تو کوئی ضرر نہیں پہنچا سکتا

جانین نہ بوجھین کٹھوٹا لیکر جو جھین۔

بیجا و بے بنیاد مناقشہ و لطائف۔

جب آوے برسن کا چاؤ پھپھو اگنے

نہ پیر و اباؤ۔ جب حق تعالیٰ برساتا ہے

تو پھپھو اُپرو کچھ نہیں دیکھتا ہے۔

جب باوا مرنگے تب بیل ٹٹنگے۔ اُمید

موموم پر عمر و پیمان۔

جب سے خجے بال تب سے ہی حوال

ہمیشہ سے یہی حال دیکھا ہے۔

ججمان چاہے ترک میں جائے چاہے

سُرگ میں مجھے وہی پوری سے کام۔

کوئی بنے یا بگڑے اسے مٹانے سے کام ہے۔

جس باٹ نہ چلنا اُسکا پوچھنا کیا جنات

سے کچھ عرض نہو اُسکا پوچھنا عبث ہے۔

جس دس میں ہو وہی ہو کی سی کیو

اونٹ بلیاے گئی تو باجی باجی کیو

جن میں رہے انھیں کی سی کہے خوشامد

اور تائید کلام۔

جس کا پاپ آس کا باپ۔ گنگار کو

خوف ہونا چاہیے۔

جس کا چن اس کا پن۔ جو حرف کرے

اُسی کا نام ہو۔

جس کے چار بھیا مارین دھول پھین

لین رو پیا۔ چار آدمی ملکر جس کو چاہیں

لوٹ لین۔ جماعت کی کرامت ہے۔

جس کی بندری وہی پچائے۔ جس

کا جو کام وہی کرے۔

جس کی پٹی نہ ہو پوائی وہ کی

جانے پر پرائی۔ مصیبت کا مزا مصیبت
زردہ ہی جانتا ہے۔ قدر عافیت کسے داند

کہ بہہ مہیتے گرفتار آید ہے
جنھیں نہ سوچھے پیر کا روضہ وہ بھی
ہاتھ پکڑ کر چلین سیر و تماشا۔ انتہائی
مرتبہ کا شوق۔

جن جائے انھیں لجا ئے۔ ناخلف
اولاد سے والدین کو ذلت۔

جہنم کے اندھے نام نین سکھ۔ جہنم کے
تو کھیا نام چین سکھ۔ لیاقت کے خلاف
مشہور ہونا۔

جو رو چکنی میان مزدور۔ باطن میں
خوشحال ظاہر میں کنگال۔

جو رونہ جاتا اللہ میان سے ناتا بھنگ
بھرد رہتا۔

جو رو کو آدمی امان کہنے لگتا ہے۔ یعنی
جب انسان سخت بے رحم و مصیبت میں مبتلا

ہو جاتا ہے تو پھر سوچھائی نہیں دیتا۔

جون جون بھیکے کامری تون تون
بھاری ہوئے۔ جس قدر سن زیادہ

ہوتا ہے تسانت زیادہ ہوتی ہے۔

جو میرے جی میں سو با مھن کی پوچھی
میں۔ حسب دلخواہ مشورہ۔

جو میرے سورا جہ کے نہیں۔ اپنی
کم خیت پر اترانا۔

جو نچا بیوتا تانہن سو او نچا بیوتا وین
جو سلوک کرنے والے ہوں اب نہ کریں۔

جہان چار برتن ہونگے وہاں کھڑکیا
بھرے گھر میں نزار غفلتی ہو ہی جاتی رہی

جہان مرغما نہیں ہوتا وہاں کیا سورا
نہیں ہوتا۔ کوئی کام کسی کے بغیر نہیں ہوتا

جھانٹوں کے اکھیرے کہیں مردہ
ہلکا ہوتا ہے۔ قلیل مصارف کی تحفیف

عظیم مصارف کے بار کو کم نہیں کر سکتی۔

جہان سینک نہ جائے وہاں موٹل
کھسیرنا۔ بے انتہا جھوٹ بولنا۔

جہان روکھ نہیں وہاں زمر روکھ
جہان کچھ نہ وہاں دلیل سے دلیل چیز

بھی غنیمت ہے۔

جیسا دودھ ویسی بڑھ۔ بچے میں
مان کا اثر لا بدی ہوتا ہے۔

جیسا دے ویسا پاوے پوت بھتا
کے آگے آوے۔ بدی کا نتیجہ بدی ہے۔

جیسے پھر شٹ ویو ویسی نکش پو جا
فرمایہ کے ساتھ حقارت آمیز برتاؤ

کرنا چاہیے۔

جیسے تھے گھر کے ویسے آئے ڈولی چڑھ
کے۔ جیسے اپنے تھے ویسے ہی بگائے نکلے۔

جیسا کہ تیسرا ملاسن لے راجہ بھیل
لوہے کو دو ٹیکس کھا گئی لڑکے کو لے
گئی چیل۔ ہر فرعون نے رامو سی۔

جیسی سیوا کرے ویسا میوہ کھائے
جیسی خدمت کرے ویسی غفلت پائے
جیسے ناگ ناتھ ویسے سانپ ناتھ
سگ زرور برادر شغال جیسے خود ویسا ہی ساتھی
جیسے کنوٹا گھر رہے ویسے رہی بدیہ
نکلا آدمی گھر باہر کیاں ہے۔

حیات بدھیون کو راہ مرے اٹھیون
چوڑا۔ زندگی میں تکلیف دنیا مر جانے
پر اس کا ذکرنا اور محبت جتاننا۔
جیسے ہر گن گائیے ویسے پھل پائیے
جیسا کام ویسا نتیجہ۔

ت

چاکر سے کو کر بھلا جو سووے اپنی
نیشہ۔ زمانہ رزاری بری چیز ہے۔
چاکر کے جو کر جو کر کے پیشکار۔ حکوم
کا اپنے محکوم سے نہیں کرانا۔

چاکری میں اکھری کیا۔ نوکری میں سستی
نہ کرنا چاہیے مستعدی لازم ہے۔

چاہے او دھڑے ناک پکڑو چاہے
او دھڑے۔ بات ایک ہی ہے ہر طرح مساوی ہی
پٹری اور دو دو۔ بندہ اور بہت چیز چاہنا۔
یعنی بھر پالی میں ڈوب مرو۔ یعنی کچھ تو
نہیں وغیرہ کر۔

جیسے جتنی کو بھری اور مال محلہ دار۔
کم طرف تھوڑی بونجی پر اترانے والا۔

چربی تھالی آنکھن میں ٹونا ہے لاکی
آنکھن میں۔ تھوڑی دولت ہاتھ آجانے
پر اتنا اتر گئے کہ اپنے جامہ سے باہر ہو گئے
چر سیار کس کا دم لگا یا کھسکا۔ نشہ باز
آدمی صرف نشہ کی طمع سے ساتھ دیتا ہے
ورنہ وہ رفاقت نہیں کرتا۔

چرندم خوردم گر جاننا۔ خورد برد کر جاننا
کھا جاننا۔

چڑی مار کا بولہ بھانت بھانت کا
جنور بولا۔ اپنے اپنے خیال اور اپنی اپنی
لیاقت کے موافق مختلف آدمیوں کا
باتیں کرنا۔

چکلس ہونا۔ تھوڑی سی جگہ پر
بہت آدمیوں کا مجمع ہونا۔

چور چوری کیا تو کیا ہیرا پھیری سے بھی
کیا۔ بڑے کام کی عادت ترک کرنے کے
بعد بھی کچھ باقی رہتی ہے۔

چونی کے مجھے گھی سے کھاؤ۔ فردا یہ کا
شر فاکسا برتاؤ چاہنا۔

چھوٹا گھر بڑا سیڑھیانہ۔ اُس سے سابقہ
جو اپنے سے زیادہ خست رکھتا ہو۔

چھینکتے گئے چھینکتے آئے۔ بدشگونی کا نتیجہ
نیک نہیں ہوتا۔

چھینکتے ہی ناک کٹی۔ ابتدا ہی بگڑ گئی۔
چھلنی میں دو دو دوسے کرم کو دوس

دیدہ و دانستہ سو تدبیر کر کے تقدیر کو برا کرنا
چھپے رستم ہیں۔ بڑے حضرت ہیں انکے

ہنر پوشیدہ ہیں طنزیہ کلمہ
چھری بند بھائی۔ قصابوں سے ملو ہی

چیان سی کانٹیریا بھتی کا بیعانہ۔ ادنیٰ
شخص ہو کر اعلیٰ کاموں کا حوصلہ کرنا۔

چیرے چلے بکھیرے پانچ۔ نہایت فربہ اندام شخص

ح

ججرا بھی مجھرا ہے۔ تنہائی بھی غرت بھی
حرام کھانا اور شلغم۔ تھوڑے نفع پر ایمان کھو دینا

چکنے گھرے ہیں۔ بیفرت ہیں۔
چکنے سٹھ کو سب چومتے ہیں۔ اچھے

کی سب مدارات کرتے ہیں۔
چلتے بیل کی کانٹرین انگلی کرتے ہیں

بڑے شریہ ہیں۔ اچھے خاصے چلتے ہوئے
کام میں اڑ لگاتے ہیں۔

چلتے چورنگوئی لاجھ۔ اتفاقہ فائدہ
بہت سا نقصان ہونے پر جو کچھ بلجائے

غینمت ہے۔
چلوؤن کی خاطر کٹھری نہیں چھوڑی

جاتی۔ غیر کے لیے ایون سے نہیں بگاڑ جاتی
چل نہ سکون میرا کو دن نام طاقت

سے زیادہ حوصلہ۔
چڑی جائے و مڑی نہ جائے۔ نجل

کر کے تکلیف گوارا کرنا۔
چر سو بج میں پڑے۔ شکل میں تباہ ہو

چڑے کا جہاز چلتا ہے۔ زنا کاری
کا پیشہ ہوتا ہے۔

چوبے مرین تو بندر ہوں بندر مرین
تو چوبے ہوں۔ یعنی یہ دونوں اپنا

وطن متھرا بندر این نہیں چھوڑتے۔
چو چوون میں ہاڑ ٹوٹتے ہیں۔ امید

بوہوم کا بھروسہ کرتے ہیں۔

حیفی بچہ ہے۔ بڑا ہی بزدل اور ترس رہا ہے

خ

خاکی انداز ہے۔ اصل بے بنیاد سیفے
نسب کا کمتر ہے۔ حرامی ہے۔ مان
با پکارتا نہیں ہے۔

خربوزہ چاہے دھوپ کو آم چاہے
سینہ۔ ناری چاہے زور کو بالک چاہے
ننیمہ۔ ہر شے اور ہر شخص اپنی مرغوب
چیز کا طالب ہے۔

خسٹ کیا بڑا کیا کر کے چھوڑ دیا اور بڑا
کیا۔ عیب ہر حال میں مذموم ہے۔
خوان بڑا خوان پوش بڑا کھول کے
دیکھو تو آدھا بڑا۔ ظاہر میں بہت
کچھ آراستہ باطن میں کچھ نہیں۔

خوشامد سے آمد ہے۔ خوشامد سے کفرانہ ہوتا ہے۔

د

دادا نے پن کیا پوتوں نے گناہ مرانی
ما خلف اولاد سے خاندان کی بدنامی۔
دامی میٹھ دادا میٹھ سرگے کو جاسے
ہر طرح فائدہ کی خواہش نقصان سے حذر

دکھن گئے نہ باہر سے رہے چندیری
چھانو۔ دکھن جا کر پھر کوئی نہیں بھرتا
دہن کا ہو رہتا ہے۔

دلی کی بیٹی مستحرا کی گائے۔ کرم
بھوٹے تو باہر جائے۔ دلی مستحرا
گوگل والے بیٹی اور گائے کو وطن جدا نہیں کرتے
دن ڈھلا فروور سٹا۔ جہان چھٹی کا
وقت آیا اور نوکر کھسکا۔

دو دھو سے بھی نکال کر کھینک دینا
تعلق شکست کر دیا۔ قاریج کر دیا۔
دو برہنہ رو کو برہنہ رو۔ لانا آدمی
محنت نہیں کر سکتا۔

دولھانے دولھن یا فی شہبائے
نے گناہ مرانی۔ دوزخیوں میں صرف
ایک کا فائدہ ہوتا ہے۔

دھوبی کا چھپلا ایک اجلا ایک
سیلا۔ بد وضع و درنگا شخص
دھپیانہ۔ چپین لگانا۔

دھاؤ دھاؤ کرم لکھا سو ہی پاؤ۔
لاکھ تیر کر دقتدیر سے زیادہ نہیں ملتا
دھول دھپا کرنا۔ ہاتھ پیر کی دلی
کرنا۔ چیت بازی کرنا۔
دیوار کھوئی آلوں نے گھر دیو یا سالوں

نے۔ دیوار میں طاقون کی کثرت گھر
میں سالوں کی مداخلت مفر ہے۔
دیکھنے میں نہنی کھا جاوے و صفی
صفر سن مگر تکلیفوں کا شعل۔

ط
ر

ڈائن کھائے تو سٹھ لال نہ کھائے تو سٹھ
لال۔ بڑا نام آوی بی سبب بھی بڑا نام ہوتا ہے
ڈنڈا سی پوچھ بڑھانہ کارستانیال
بے سامانی پر سفر کرنا۔

ڈنڈا اچھا ہٹنا سیرا۔ ہر جگہ کی
سکونت ایک جگہ نقصان اٹھانا اچھا۔
ڈول پر کاوانہ۔ بے تخت کی چیز۔
ڈیل ڈول درگبند آواز درگھیس۔
حسامت اتنی بڑی جرات کچہ نہیں مٹا
پھیس آدھی۔

ز

زات پات پوچھے نہ گوے جو ہر کو بھجے
سو ہر کا ہوے۔ خدا شناسی ریاضت
پر منحصر ہے ذات پر موقوف نہیں۔
ذرا چھری تلے دم لے۔ کچھ ٹھہر
جلدی مت کر۔

رانڈ کار ونا بازار کا سودا کس نے
سنا۔ ان دونوں کی دادرسی نہیں ہوتی۔
رات بھر گایا بجایا سویرے بھیا کے
ٹوٹو نہیں۔ کسی کام کا قریب لا ختام
ہونے پر بے نتیجہ ثابت ہونا۔

راجہ نل پر بٹیا پڑی بھوئی ٹھیلی
جل میں گرمی۔ بنے ہوئے کام کا بدستی
سے بگڑ جانا۔

راج کا راج میں تاج کا نام میں
بیاج کا بیاج میں سماج کا سماج میں
اپنے اپنے محل پر ہر ایک بات۔

راجہ راج پر جا سکھی۔ بادشاہ کی
یاہن سلطنت میں رعایا کو رحمت ہوتی ہے
راکھ پت رکھا پت دوسرے کی عزت
کر دے تو وہ تمہاری بھی عزت کرے گا۔

راہ چھوڑ کر ادھلے ترے دھوکا کھائے
کو راہ چلنے والا ہمیشہ نقصان اٹھاتا ہے

راجہ روٹھے گا اپنی نگری لے گا۔
رانی روٹھیں گی اپنا سہماگ لینگے۔
بادشاہ ناراض ہو گا شہر بدر کر دے گا۔ رانی
روٹھیں گی تو اپنے خاوند کی ہو رہیں گی۔

رام رام چنپا پر ایا مال اپنا۔ مال

حرام کھانا مفت خوری۔

رانڈ سائڈ بھانڈ بگڑے بگڑے۔ ان سب

کا موافق رکھنا مصلحت ہے۔

رانڈ سائڈ سیڑھی سنیا سی ان سے

بچے تو سیوے کاشی۔ رانڈ سائڈ بلند

سیڑھی اور سنیا سون کا خوف زیادہ ہوتا

ہے یہ سب آدمی کو بہت ستاتے ہیں۔

رانڈی کے گھر مانڈی عاشقوں کے

گھر کڑا کا۔ بازاری طوائف کے گھر تو

حلوا مانڈی بکے اور عاشقوں یعنی تماش

بینوں کے گھر فاقہ ہوئے۔

رن کی فکر نہ دہن کی چوٹ یہ دھم

دھوسر کا ہے موٹا۔ بے فکر تو انا آدمی

زنگا سیار ہے۔ جو شخص بظاہر نیک

اور باطن میں بد کردار ہو۔

زنگا کے آنا خصوصیت مآب ہونا۔

روپیہ پر کھین بار بار آدمی پر کھین

ایک بار۔ انسان کو ایک دفعہ پرکھنا کافی

ہوتا ہے اور روپیہ کو بار بار۔

روٹی کے دھوکے کہیں کیاس نہ

اگل جانا۔ آسان کے دھوکے میں

کہیں مشکل میں نہ پڑ جاؤ۔

روگ کا گھر کھانسی لڑائی کا گھر ہانسی

کھانسی باعث امراض اور دلگی موجب

فساد ہوتی ہے۔

روٹی نہ کپڑا سنت سنت کا بھڑا

مفت مفت کا قبضہ و اختیار جانا۔

روزی کو روٹے ہیں کھڑے ہو کر

مروے کو پیٹھکے۔ بیکاری بہت

بری چیز ہے۔

رہوا محوا کھیت ترائی ان کے

مدھوا و دھار نہ کھائی۔ غلام محوا

ترائی کا کھیت بھروسے کے

لائق۔ نہیں۔

ز

زبردست کی جو ر و سب کی دادی

غریب کی جو ر و سب کی بھابھی۔

زبردست کا حمایتی بھی زبردست ہوتا

ہے اور غریب کا حمایتی کمزور و کم قدر۔

زرنخمہ۔ وہ مرد جو عورتوں کا رویہ و نزاکت علینک

س

سانپ کا بچہ سینو لیا۔ موزی کا بچہ موزی

ی ہوتا ہے۔

سارا گائون جل گیا کار میگھا پانی
وے۔ ستر پابر باد ہو جانے پر بھی اقبال
کی تمنا باقی ہے۔

ساس پتوہ میں فلان غائب اپنا
ہی میں کوئی چیز کم ہو جانا۔
ساگ کھائے اوجھڑھے ماس کھا
ماس۔ گوشت سب غذاؤں میں
نہایت مقوی غذا ہے۔

سانبھر جائے اونا کھائے۔ نفع کی
جگہ رہ کر بھی نفع نہ حاصل کرے۔
سانپن کی سمھامین جیمین کی
لیا لپ۔ موزی جہان بیٹھتے ہیں ایذا
رسانی ہی اونکو سوچھتی ہے۔

سب سے ملے سب سے ملے سب سے
کیجیے چاؤ۔ جی ہان جی ہان سب کی
کرے نیسے اپنے گائو۔ سب کی سن
لینا چاہیے اور کرنا دی چاہیے جو اپنے
من میں آئے اور اپنے فائدے کی ہو۔
سب کے داتا رام۔ سب رازق خدا ہی
سدا کی پدنی اردن کو دوس۔ اپنی
بدتمیزی کا معترف نہونا اور غدر لنگ کرنا۔
سر سجدے میں گائو دغا بازی میں۔

پارسانی کے جانے میں کر۔

سُرگ سے اتر اہول میں الکا۔ اک
جگہ سے کام اجرا ہو کر دوسری جگہ الٹ ہو
سکھ رانی پناہ میں کھائنگی۔ ناخوشی
کی بات خوشی گوارا نہیں ہوتی۔
سکھ سنت کا سب کوئی ساتھی۔ رات
میں سب کوئی ساتھ دیتے ہیں۔
سنگا ڈاؤن میں ہٹا بھوت۔ وہم سے
خوف پیدا ہوتا ہے۔

سنگ کنگت ایلے بھلے بڑے ساتھی سے نہانی اچھی
سوپ کا آلا رسوپ میں نہیں رہتا
کوئی شخص ہمیشہ ناظم اور نابالغ نہیں
رہتا ہے۔ رفتہ رفتہ سمجھ آہی جاتی ہے۔
سو کی ہانی سہر کی کھانی جتنا نقصان
ہو اس سے وہ چند بیان کرنا۔

سونے کا گروا پتیل کا پیدا۔ بے جور
بات بے تکی وضع۔

سو لگ گنتی پاؤں لگ منتی۔ توک
گنتی کی انتہا اور پاؤں پر گرنے پر خوش
کی انتہا ہو جاتی ہے۔

سولہ سنگار بارہ ابھوشن۔ عورت
کا ہر رفت کرنا۔

سینٹنا۔ حفاظت سے کرنا۔

سیل ہی سیل گا بھن ہو گئیں۔ مروت
ہی مروت میں کارنا جائز کرا لیا۔
سنیٹھاسی سے درست ہونا۔ سازو
سامان درست ہونا۔

ظاہر کے نیک اور باطن کے بد۔

غ

غریب کی جو روسب کی بھابھی زبرد
کی جو روسب کی دادی۔ عیب ساتھی
بھی غریب و کمزور اور زبردست کا ساتھی
بھی زبردست ہوتا ہے۔

ش

شان بڑی جو نیکی ناہن۔ بدسلوکی
میں شان دکھانا۔

غریب کی جو وعده خانم نام۔ مفلسی
میں نام سے عزت نہیں بڑھتی۔

شحنہ چھپا پیال میں گوئیکے بیری
ہو۔ درپردہ افشائے راز کرنا۔

غیر کی بدشگونی کو اپنی ناک کافی کسی
کا برا ماننے کو اپنا نقصان کیا۔

شمرع میں شرم کیا۔ جائز فعل میں شرم کیسی۔
شکار کے وقت کتیا ہگاسی۔ کام کے

ف

وقت حید سازی اور پہلوتی کرنا۔
شیخی اور تین کانے۔ بیاشنخی اور کچھ بھی

فاتحہ نہ درود مرگئے مردود۔ کسی شے
کا عبث ضائع ہونا۔

ص

فضل کرے تو چھٹیان عدل کرے
تو لٹیان۔ اگر خدا تعالیٰ کا فضل ہو تو
بڑا پار ہے ورنہ انسان تو ہر طرح سے
گنہگار ہے۔

صدر جہان کے بدر جہان چھوڑ پانی
جائیں کہاں۔ وطن ہی میں رہنا
اور مصیبت و پریشانی جھیلنا لیکن باہر
جانے سے گریز کرنا۔

فقیرنی کا پوت چلن اادیون کا
غریب ہو کر مزاج امیرانہ نہ محنت نہ مزدوری

صورت و لیون کی فلان قصائیونکا

گزر کیسے ہو۔

فقط تعویذ سے کام نہیں نکلتا مگر کا
بھی زور چاہیے۔ ہر کام کے لیے تعویذ
وغیرہ کے ساتھ ہمت بھی درکار ہے۔

ق

قاضی جی اپنا آگاتو ڈھانکو پیچھے کسی
کو برا کہنا۔ لوگوں کے تعلیم کرنے سے پہلے
اپنے عادات و اخلاق کی اصلاح مقدم کرے
قاضی نیاؤ نہ کر لگیا تو گھر کو تو آنے
دے گا۔ یعنی اگر انصاف نہ کرے گا تو
قید بھی نہ کرے گا۔

قاضی کی نوٹری مری سارا شہر آیا
قاضی جی مرے کوئی نہیں آیا حکومت
کا خون بہت ہوتا ہے۔

قصائی کی گھاس گڑا کھا جائے۔
یعنی کیا مقدور جو ہمارا نقصان ہو۔
قصائی کی بیٹی دس برس کی بیٹی بنتی
ہے۔ زبردست کا ہر کام حلز نکلی جاتا ہے۔

ک

کانا سو بدھو نفیر۔ بے سرو سامانی
کا طرز یہ کلمہ۔

کانوں میں سر کر دوں گا۔ بچوں کو
خوف دلانے کا کلمہ۔

کام کو نہیں کھانے کو ہوں۔ کام
چور ہوا ہے حاضر۔ جو کام کے وقت تو انکار
کرے اور کھاتے وقت موجود۔

کالا ہرن مت مار سانڈا کو ترے
ہو جائے گی رانڈ۔ جس کی ذات سے
فیض عام جاری ہو اس کی محافظت
مقدم ہے۔

کال نہ چھوڑے کوٹے گدا ہو یا راہ
ہوئے۔ موت سب کے لیے ہے امیر
ہو کہ غریب۔

کالے بادل ڈراؤنے دھول برسا۔

بہت باتیں بنانے والا آدمی کام کم کرتا ہے

کانشا نہیں آیا پوٹیاں بائی تو

آگین۔ برا کام نہیں آیا چھوٹا تو آگیا

کاٹھ کی ہانڈی چڑھے نہ دو جے بار

دغا بازی اور فریب ایک دفعہ حل جاتا ہے

کانٹا بڑا کرل کا اور بڑی کانٹھام

سوگن ہے بری چون کی اور سا جھ

کا کام۔ کرل کا کانٹا اور بدلی کے

دھوپ برائے نام اور سوت اور سا جھے کا کام یہ سب برے ہوتے ہیں۔

کایا بڑی کہ مایا۔ جان کو مال پر فوق ہر کایا راکھے دھرم ہے دھرم راکھے کایا۔ صحت جسمانی اور ذمہ داری دونوں لازم و ملزوم ہیں۔

کاتک کتیا ماہ بلانی۔ چیت چری بیسا کھ لگائی۔ کتیا کو کاتک میں اور بلی کو ماہ میں اور چریوں کو چیت میں اور عورتوں کو بیسا کھ میں شہوت کا جوش ہوتا ہے۔

کتے کی دم لاکھ سیدھی کروٹیں ہی رہتی ہے۔ خلقی عادت نہیں جاتی۔

کچھ سونے کھوٹ کچھ سنارے کھوٹ دونوں جانب سے تھوڑی تھوڑی شرارت ہوتا

کرسیوا تو کھا میوہ۔ خدمت سے راحت ہی کرم کی رکھا امٹ ہے۔ نوشتہ تقدیر نہیں مٹ سکتا ہے۔

کرگہ چھوڑ تماشے جائے ناحق چوٹ جو لاہا کھائے۔ اپنا کاروبار چھوڑ کر

اور کام میں دخل و مقولات دے کر نقصان اٹھانا۔

کرم رکھا امٹ ہے۔ تقدیر کا لکھا کسی

طرح مٹ نہیں سکتا ہے۔

کسالاسے مسالا۔ محنت سے سب کچھ ملتا ہے کس غمی پر سدا کہ بھیا کون ہو۔ پور ہو یا آوہ ہو یا پون ہو۔ کس پیر سی کا عالم کسی کو بگین بیا لے کسی کو کو بیج۔ مال مفت کسی کو مفہم ہو جاتا ہے کسی کو نہیں کل کے جوگی گانٹر میں جٹا۔ کمسنی میں پیر سالی کا دعویٰ۔

کبخت کا بیٹا لہو موتے اور بھاگوان کا گھوڑا آدمی کے لیے لہو موتا مضر ہے اور گھوڑے کے لیے نہایت نافع ہے۔ کمائی نہ پھیا گاڑی جوت پیر بھیا بے سرو سامانی میں شغلی۔

کو بکری اپنے پر کھٹے نہیں بتاتی۔ کوئی اپنی چیز کو برا نہیں کہتا۔

کھاؤ تو کدو سے نہ کھاؤ تو کدو سے۔ لیفے کھاؤ یا نہ کھاؤ کوئی غرض نہیں ہے کھانے کو موّا سیننے کو اموا۔ مفلسی میں ظاہری نمود۔

کھائی بھلی کہ مائی۔ مان کی محبت نہیں بلکہ اسکے ناز و نعم کی محبت ہوتی ہے۔

کھری کہیا واڑھی جارہی کھنے والے کو لوگ برا کہا کرتے ہیں۔

کھڑا کھیل نزع آبادی۔ تڑت پھرت
عامہ کرنا اچھا ہوتا ہے اہتمام اور
انتظار بر مضموم ہوتا ہے۔

کھڑا... باوشاد کے برابر شہوت و جوش
میں نیک بدر کچھ نہیں سوچتا۔

کھیت کھائے چڑی تول کے سر پرے
نقصان کون کرے خسارہ کون سے۔

کھاد پرے تو کھیت نہیں تو ریت
کاریت۔ جو کام کر خوب عور سے کر نہیں
تو بیکار ہے۔

کھائے پر کھایا آخر سب گنوا یا یاد
حص میں سب جاتا رہتا ہے۔

کیون اندھا تو تے جو دو خے آوین
کیون ایسا کام کرے جسمین بالائی خجے پرے

گ

گال کا ہارے مال کا جیتے۔ رو پیے
کے سامنے زبان دراز کی کچھ پیش نہیں جاتی
گانڈھ جدی گھر سا جھلا کنبہ بارہ باٹ
ہر ایک کی کمائی جدا جدا بہتر شرکت کا
کام خراب و اتیر۔

گائے کا بھیس تلے بھیس کا گائے

تلے کرتا ہے۔ عجب جوڑ توڑ وغاڑ ہے
سے گزرا ان کرتا ہے۔

گانوں کا جوگی جوگنا ان گانوں کا
سردھ۔ وطن میں آدمی کی قدر نہیں
ہوئی انہوں کی نسبت عیسائی قدر زیادہ
ہوتی ہے۔

گا جری پونگی بجی بجی نہیں تو توڑ کھائی
تدبیر راست ہوئی تو فہماورہ ارمان بھنگ گیا
گانڈو۔ زخم۔ بزدل۔

گانڈ گردن کی خبر نہ ہونا۔ نہایت غافل
ہونا۔ چرکین سے

گانڈ گردن کی رہے گی کچھ نہ حیرت سے خبر
سانے گرج کے وہ جلوہ گر ہو جائے گا

گانڈ میں آنکلی کرنا۔ دق کرنا پریشان
کرنا۔ ستانا۔ چرکین۔

اچک کر گانڈ میں کر دے جو شیخ کے انگلی
یہ شوخیان تھے اے جان جان نہیں معلوم

گانڈ سنگوٹی فتنہ خان۔ مفلسی میں قنچی۔
گانڈ میں گرنہیں کوئے صمان مفلسی
میں فراخ حوصلگی کے دعوے۔

گانڈ پھٹ جائے مگر چوڑ تر نہ ہٹے۔
کچھ بھی ہو مستقل مزاجی میں فرق نہ آئے
گانڈو ہاتھی اپنی فوج کو مارے بزدل

آدنی اینوں سے دعا کرے۔

گناہ گره کوڑی نہیں گئے والے ہوتا
مفسی میں ظاہری نمود۔

کانوں اور کانوں اور کا۔ بیگانی چیز
سے اپنی شہرت۔

گرہے کا کھایا پاپ کا نہ پن کا نیا لائق
بر احسان کرنا اکارت جاتا ہے۔

گرہے کو گلقدیر یا خشک۔ ادنی آدنی کو
اعلیٰ چیز کی کیا قدر۔

سگری دانہ سوداوتانا۔ پیٹ بھر کھانا
ملنے سے غور ہو جانا۔

گنوار کا بانسا توڑ دے ہان۔

گنوار کی تیلی بھی بلی توڑ دیتی ہے۔

گود کا چھوڑ بیٹ کی آس۔ حال کے

نامہ کو چھوڑ کر آئندہ کی امید کرنا۔

گوشت کھائے گوشت بڑھے گھی

کھائے بل ہوئے۔ ساگ کھائے

اوجھ بڑھے تو بل کا ہے سے ہوئے

حتی الوسع غذا مرغن کھانا چاہی تاکہ طاقت ہو

گوئے نے سینا دیکھا من ہی من

بھجھتا ہے۔ اظہار سخن کی جرات نہونا۔

گھر کی بی بی باسی ساگ۔ کسی کو اظہار

تحقیر کے لیے یہ کلمہ غصہ میں کہتی ہیں لغوی محض

لان زنی اور کچھ نہیں۔

گھر والے کا ایک گھر نگہرے کے سو گھر

خانہ بدوش آدنی جہان پیر باد میں گھر ہے

گھوڑے کی دم اگر بڑھے گی تو اپنی

مکھیاں اڑائے گا۔ ہر ایک کو اپنا

مطلب ملحوظ ہوتا ہے۔

گھر آئے پیر نہ پوجیے باہر پوجن جا۔

قابو کے وقت کام نہ کرے بعد کو تدبیر

کرتا پھرے۔

گھر رہے نہ تیر تھ گئے موڑ منڈا کر

جوگی بھئے۔ گھر میں بیٹھے بیٹھے تجربہ کاری

کا دعوے۔

گھر کا پر سیا اندھیری رات۔ اینوں

کی مدارات اینوں میں۔

گھر گھر ایک ہی لیکھا۔ سب کا

حال یکساں ہے۔

گھر میں نہیں دانے امان چلین

بھنانے۔ ظاہری نمائش۔

گھر کا پوت نوسادر۔ اپنی اصلیت

کے موافق ہونا۔

گھر میں چھی چھی۔ جس شے سے نفرت

ہو اسکو دوسرے نام سے گوارا کر لینا۔

گیار ہوڈنڈ ایکادشی۔ فاقہ کر کے

میں شرم دھیا کیسی۔
لاٹھی ٹوٹے نہ باسن پھوٹے۔ کام اس
طرح کرنا چاہیے کہ کام ہو جائے اور کسی طرح
کا نقصان نہ ہو۔

لاٹھی نہ مورا کیا لیگا نیو تا چورا۔ گھر
میں جب کچھ ہے ہی نہیں تو چور سسرا
کیا لے گا۔

لا چاری پر بت سے بھاری مجبوری
بڑی چیز ہے۔

پچھمی بن آدر کون کرے۔ گھر میں
عورت ہی نہیں تو خاطر و مدارات کون کرے
لکڑی کے بل بندر یا ناچے۔ حکومت
دسیاست سے کام نکالنا۔

لگ بھگ ہونا۔ قریب قریب ہونا۔

روزے کا بہانہ۔
گیا وہ نہ رجن کھائی کھائی۔ گئی وہ راز
جن کھائی مٹھائی۔ مرد کو کھٹائی کا لپکا
ضعیف و سست کر دیتا ہے۔ اور عورت
کو مٹھائی کا چکا خراب و آوارہ کرتا ہے۔
گئے تھے ہر بھنے اوٹن لاگے کیا س۔
گئے تھے اند کام کو مہر و مت ہو گئی اور کام میں
گئے کناگت ٹوٹی اس باہمن روین
چولھے پاس۔ کناگت میں برہمنوں
کے خوب گھرے ہوتے ہیں انکے جانے
پر روین نہیں تو کیا کریں۔

گیدڑ اور ون کو سون بتائے آپ
گتوں سے پھڑوائے۔ جب اپنی خبر
نہیں تو اور ون کی کیا ہوگی۔

ال

لا بھ بنا نہیں ہر کے۔ خدا پرستی بھی
کسی طمع سے ہوتی ہے۔ منفعت خدا
کی دین پر منحصر ہے۔

لالہ کے نوکر ہیں بھانڈا کے نوکر نہیں
آقا کے کلام کی تائید اور فرمانبرداری مقدم ہے
لاگ ہوئی تو لاج کمان۔ دشمنی

م

ماٹ کا ماٹ بگڑا ہے۔ گھر بھر کی عقل
ماری گئی ہے۔

مانگے تانگے ٹکڑے بازار میں ڈکارے۔
دوسروں کی امداد پر اطمینان شکنی۔

مانگے تانگے کام خلیے تو بیاہ کرے
پیرار۔ جب مانگے تانگے کام نکل جائے

تو پھر کیوں اپنے سر بکھیراے۔

یہ تیرے تین نام۔ پرسا۔ پرسو۔

پرسرام۔ دولت سے خواجواہ آدمی

کا مرتبہ بڑھاتا اور نام اچھا ہو جاتا ہے۔

اگھ پوس کی باوری اور کنوار کا

گھام۔ ان سب کو جھیل کر کرے

پرایا کام۔ نوکری کر کے گرجی سردی

برسات سب بھیلنا پڑتا ہے۔

مان گئے میرا ہوا بڑیرا۔ عمر گئے مین

آنی نبیرا۔ مان بچے کے جوان ہونے سے

خوش ہوتی ہے اور اس کی موت قریب

آتی جاتی ہے۔

مان بٹی مین فلان غائب۔ انہوں

ہا مین کوئی چیز کم ہو جانا۔

ایا مونجہ کر کے ہالے دھرا دھرایا

سکر ہرے ہالے۔ صرف زبانی اظہار

محبت کرنا سلوک کچھ نہ کرنا۔

مت کروار جو بھگتے کار۔ جب تک سانی

سے کام نکلے سختی نہ کرنا چاہیے۔

مکھی مار بڑا جھار۔ غریب کو تھانے

والا بہت برا۔

مگھا کے برے مٹا کے پرے۔ مگھا

زمین کو مان فرزند کو آسودہ کرتی ہے۔

من سانچا تو سب سانچا۔ دل کی سبائی

چاہیے پھر سب کچھ بیج ہی زبان نکلے گا۔

من ملے کا میل چت ملے کا چیل ملے

ملے کی دوستی۔ رمدی خوب ہوتی ہے۔

منہ پر کے سو مونجہ کا بال اور تیجھے

کہے تو جھانڈا کا بال۔ منہ پر سچی بات

کہنے والا مرد ہے۔

منگبو بھلو نہ باپ سے جو الیشہ رکھے

ٹیک۔ اگر خدا تعالیٰ نباہ دے تو

باپ سے بھی کچھ طالب نہونا چاہیے۔

منش کی پہچان کو معاملہ کسوتی ہے

معاملہ ٹرنے سے انسان کا حال کھنچا ہوا

من خینگا کٹھوتی مین گنگا۔ ہر شخص

اپنے آرام کا طالب ہے دوسرے کے

دکھ منہیت کی کیا پروا۔

موزے کا گھاؤ میان جانے یا پالو

انہی منہیت ہر شخص خود ہی سمجھ سکتا ہے۔

مونگا موٹھ مین چھوٹا بڑا کون

برادری مین سب برابر مین۔

میرے من کچھ اور ہے کرتا کے من

کچھ اور اووٹھو کمین ماوٹھو سے کہ

چھوٹی من کی دور۔ آدمی کسی خیال

مین ہوتا ہے اور تقدیر کچھ اور ہی کرتا ہے۔

دکھاتی ہے سن درجہ خیال سے و فلک در خیال
میل میں جمیل ہوا ہی کرتا ہے - کثرت
و نجوم میں تکرار ہو ہی جاتی ہے -

ن

ناج نہ جانوں آنگن ٹیڑھا - اپنی
کم شقی اور بد سبکی کو چلتا چھپا -
ناجی نکلیں تو گھونگھٹ کیا برو کا میں ہی
ناؤں گاؤں ٹھالوں نت نئے - مختلف
مقامات یا اشخاص کے نام ہمیشہ نئے
سن پڑتے ہیں -
نانی دھونی بید قصائی - ان کا شو
کبھی نا جانی - نانی دھونی طبیب قصائی
یہ چاروں ہمیشہ سے کثیف طبیعت ہوتے ہیں
مادان کی دوستی یا لو کی بھیت - دان
کی دوستی ایسی جیسے بالو میں پشیاب کر دیا
کہ نشان تک نہ رہا -

نامرد ہاتھی اپنے لشکر کو مارتا ہی - کم ہمت
انہوں ہی کا نقصان کرتا ہے -
نت کنواں گھوڑا نت پانی پینا عینا
کمانا روز روز اتنا اور دنیا اور کھالینا -
نٹ کھٹ ہے - بڑا شریر ہے

نڈی ناؤ کا سنجوگ - اتفاقہ ملاقات
نشیٹھ ہونا - بدگزنا منحوس ہونا -
نشہ پانی کر لیا - کھالی ہلے -
نصیبوں کے بلیا پکانی کھیر ہو گیا
ولیا - قسمت کی نحوست دیکھیے کیا کیا اور
کیا ہو گیا -

نکھوٹی ہاٹ نہ ترازو پائی نہ ہاٹ بادل
اور کام چور کبھی مقصد میں کامیاب نہیں ہوتا
نہ گندی کی جائے نہ کتا کاے نہ بڑے
سے تعلق رکھے نہ دولت اٹھائے -

نگی دیکھ چداس لاگی سے موجودہ کو
دیکھ کر رغبت ہونا -

نو کر لاؤ کیور کے ہونٹ ملین حق
لین - خلیق آقا کے ذکر صرف خوشامد
سے کام نکالتے ہیں -

نوبد بارہ سیدھ - اپنے مطلب کا
بخوبی حاصل کرنا -

نہ دھونی کو اور پروہن نہ گدھے کو
اور کسان - نہ آقا کو دوسرا نوکر تیر
آنا نہ نوکر کو دوسرا آقا نصیب ہونا -
نہ گے نہ راستہ چھوڑے - ہر طرح
سے نہ بچ کرنا -

نہ گتا دیکھے گا نہ بھونکے گا - حاسد کی

نظر سے بچنے رہنا اچھا ہے۔
 نیم کی تھی بلانا۔ آتش میں تپنا ہونا
 نیو تا با محسن بیری برابر۔ جس سے کچھ
 دینے کا وعدہ کر کے نہ دیا جاوے تو وہ دشمن ہو
 جاتا ہے۔

و

وا د پیر ملتا پکائی کھیر ہو گیا دلیا۔ مراد
 کیا مانی تھی اور ہوا کیا۔
 والے دیلا مچانا۔ داد دیا کرنا فیصل کرنا۔
 واہ واہ گھر گھر کا بجہ تانا شاہ۔ ادنیٰ
 کنگال ہو کر عالی دماغ بننا۔
 وقت تیرے پر جانے کو بیری کویت۔
 دوست دشمن کی پہچان مصیبت کے وقت
 ہوتی ہے۔

وہ گھر میں اور جہان تو ہیں کلیوا
 کھاتی ہیں۔ بے فیض سرکار بے فیض گھر

د

ہاتھی کے پانوں میں سب کا پانوں
 اسیروں کا دولت سے غریبوں کی بددش سوئی ہے
 ہاتھی بھرے گاؤں گاؤں جس کا ہاتھی

اُسکا ناؤں۔ جو مالک ہوتا ہو نام اسی کا ہوتا
 ہے خیر کہیں رہے۔

بہشت تیری دم میں نہا۔ کلمہ ستر نش۔
 ہٹاؤ لکھنا لاؤ لکھنا۔ بھوک کے وقت سو
 لکھانے دوسری شے کی رغبت نہیں ہوتی۔
 برائی جتنی کرنا۔ کٹ جتنی اور کھٹا جتنی کرنا۔
 لگ مارا۔ خوفزدہ ہو گیا۔

لے اور اٹھین گریب۔ حقو کر کے اٹا دھمکانا۔
 ہماری ملی اور ہمیں سے میاؤں۔ محسن
 اور مربی سے گستاخی و بد مزاجی۔

ہندی کی چندی نکالنا۔ جہان میں کرنا
 ہونہار نہرے بسے بسے لے سب سہو۔
 جیسی شہنی ہوتی ہو دسی ہی عقل بھی ہو جاتی ہی
 ہو کیسے واسے کے بھاگ سے بھلی کہت
 کیا جاتی۔ کلمہ خیر ہر ایک کے حق میں کہنا چاہیے
 آگے اس کی قسمت۔

ی

یاران چوری نہ پیران و غابازی۔ ہر
 ایک سے خوش معاہدگی۔

یا غور غریبان یا رخصت جھجھانہ۔ یعنی اتو میر
 حال کمیوائی خبر گیری کرو یا جوابیہ مراد رخصت کرو

قسم سوم

خاص مصطلحات

نشہ بازان و پیشہ وران وغیرہ

الف

افیون کی اصطلاحیں

اشکِ بلبل - تھوڑی سی - کسی قدر
جب ایک افیونی دوسرے کو افیون پلانا
چاہتا ہے اور وہ انکار کرتا ہے تو براہ
اصرار کہتے ہیں -

ایم - افیون -

ایمبی - افیونی -

ایسی - چانڈو کا گل -

بمبو - چانڈو پیسے کی بانس کی لے -

پوستا - پوست کے چھلکوں کا جوش یا بوہڑ -

پوستی - پوسٹا پیسے والا -

جاسو - پان یا ٹھکے ذیور کا گل جو مدک

بنانے کی غرض سے افیون میں ملائے ہیں -

جوگا - افیون کا فضلہ جو گھونٹنے کے بعد رہ جاتا

جھوٹی گرو - لب آشنا گرو -

چانڈو - چنڈو - افیون کا قوام

چنڈو لیا - چانڈو پیسے والا - چانڈو باز
چسکی ٹھکی ہوئی افیون کا (قرط) ٹھوٹ

چنی بیگم - افیون کے محبت کے نام
چنیا بیگم -

دوات - چانڈو پیسے کی چلم -

مدک - افیون کا مرکب -

نشہ پانی - کل نشہ بازوں کی اصطلاح

مین نشہ پیسے سے مراد ہے -

ب

انرقصا لون کی اصطلاحیں

اگلی پھو - کوسے کے قریب کا گوشت -

بچی - بیکہ گوشت - بکری کا بچہ مادہ -

بربری - گوشت دیرینہ سال - بوڑھی بکری

بکری - گوشت دیرینہ - موٹی تازی بکری -

بھجلی پھو - کوسے کے اوپر کا گوشت -

پلاچہ - گردن -

پھرا - دست -

ترا۔ وہ بکری جس میں ایک پیسیری
گوشت کا اندازہ ہو۔

مچھک۔ لاغر و کم سال کو سفند
بوڑھی بکری۔

چیراس۔ ران کے نیچے کا گوشت
حلوان۔ بکری کا بچہ جس میں دو ڈھانی
سیر گوشت ہو۔

راس۔ مراد تعداد بکریوں کو بچہ سے
لیئے جے جانور ذبح کر نیلے اتنی ہی
راسین کہیں گے۔

ساپا۔ بکری کا نر بچہ جوان۔

کاہی۔ وہ بکرا جس میں ایک پیسیری
گوشت کا اندازہ ہو۔ ہم سیر کی راس
کریلی۔ پیٹلی کا گوشت۔

کڑھی۔ سینہ کی کڑھی۔

کمانا۔ ذبح کرنا۔

کبتی۔ گروہ

کبتی۔ کرا گوشت۔

بیلون کی اصطلاحیں

بیلنی۔ وہ شخص جسے آمدنی خوب ہو
لیکن اساک نہ رکھتا ہو۔

بیلر قناتی۔ ذیل تما شبین زندی

کے ہاتھ کی مار کھانے والا۔
ٹھننا۔ روپیہ۔

ٹھننا۔ پیسہ۔ فلوس۔

سوکھی کتیا بھونکانا۔ خالی خونی
اختلاط کرنا۔

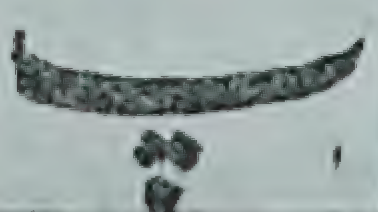
گھسنی۔ کم آمدنی کا شخص جو اساک
زیادہ رکھتا ہو۔

گرو گھٹا۔ مفلس تما شبین جو بار بار
صرف گھو گھو کے رہ جائے۔

کتا بھونکانا۔ بجا اختلاط کرنا
گچا۔ تما شبین۔

گھیار۔ دیہاتی زندی۔ بیڑن۔

منہ میں لٹھنا۔ منہ میں موتی ذلیل
و خفیف کرنا۔



پالی کی اصطلاحیں

بھگا۔ جو بیڑن سے جی جڑا وے۔

بڑھ جانارغ یا بیڑن کا بچہ تھا بل سے زبرد
رہنا اور اس کو زیر کرنا۔

پالی۔ وہ مکان جہاں بیڑن یا مرغ
وغیرہ لڑائے جائیں۔

پانی۔ وہ وقفہ درمیانی جو لڑائی

مین مرغ کو دم لینے کو دین اور اسکی تیار داری
 کر کے پھر لڑنے کے قابل بنائیں
 جنگ۔ دیسی بیڑ چھوٹے قد کا۔
 جتھا۔ بھگا بیڑ جسے لڑنے والے
 بیڑ سے جیتھواتے ہیں۔
 ولہا۔ بھگے بیڑ کی طرح ناکارہ مرغ
 جیسے لڑنے والے مرغ سے لاتین چلوائیں۔
 وٹکا مارنا۔ مرغون کا لاتین مارتے
 مارتے تھک کر ایک دوسرے کو جو خچین مارنا۔
 اٹھا کر۔ پہاڑی بیڑ بڑے قد کا۔
 اگھٹ جانا۔ بیڑ یا مرغ کا اپنے مقابل
 سے پار جانا۔

مارلات پوٹا پھٹ جائے۔ بیڑ کے
 تیز کرنے کا فقرہ۔
 موٹھ کرنا۔ بیڑ باز دن کا بیڑ ہاتھوں
 میں رکھ کر لڑنے کے قابل بنانا۔

پہلوانوں کی اصطلاحیں

آئی لگانا۔ مقابل کی گردن میں ہاتھ
 ڈال کر کوٹے پر اٹھالینا۔
 اوڑان کی دھڑ۔ ٹانگ لگانے والے
 بیج کو دفع کر کے اپنا دھڑ سنبھالنا۔
 بیٹھک۔ مقابل سے لنگوٹ کو ایک

ہاتھ سے پکڑ کر دوسرے ہاتھ سے دونوں
 ٹانگوں کے بھل اٹھالینا۔
 پیٹھک ٹانگ لگانا۔ مغلوب پہلوان کا پیٹھے
 پیٹھے اندر سے ٹانگ اڑانا اور ہاتھ پکڑ لینا
 پیٹ کسی۔ ایک ٹانگ لمبی کر کے دوسری
 ٹانگ سے پیٹ کسنا اور ایک ہاتھ گردن پر لٹکانا
 چپڑاس مارنا۔ مقابل کی پیڈلی پر پاؤں
 کی ضرب لگانا۔
 چرخا گانٹھنا۔ کھینچ کر کھینچنا
 پھر پیٹ اور ٹانگوں کے نیچے ایک ٹانگ
 اڑا کر دوسری ٹانگ گردن پر سے لاکر
 زمین پر لیٹ دینا۔

حلقوم مارنا۔ جس کو زبردست مقابل
 نے دونوں ہاتھوں پر اٹھا کر دے مارنے
 کا ارادہ کیا ہو اس کا معافی اپنی ٹانگ
 اس کے حلقوم پر مارنا۔

دستی کرنا۔ ہاتھ سے ہاتھ ملا کر زور کرنا
 دہنی یا بائیں لگا کر پکڑ لانا۔ دستی
 کر کے دہنی خواہ بائیں طرف سوچ کرنا۔
 دھولی پاٹا۔ بیج کر کے پیٹ پر لاد لینا
 سٹھی لگانا۔ لنگوٹ پر آگے ہاتھ ڈال کر
 دو ٹانگوں کے وسط میں اپنی ٹانگ پر اٹھالینا
 سواری ڈال دینا۔ ہفتے گانٹھ کر پیٹ کر کے

مقابل پر سوار ہو جانا۔

قینچی کرنا۔ ٹانگوں میں لوج کر حریف کی دونوں
انگوٹوں سے ہاتھ نکال کر گردن تمام بنیاد بھارتنا
کھڑے ہو کر ٹانگ لگانا۔ ٹانگ کی پوٹ سے چھت کرنا
بھٹے گا بھٹنا۔ بفل کے نیچے سے ہاتھ
سے جا کر گردن پکڑنا۔

ج

جوار یون کی اصطلاحیں

آٹھ۔ سولہ کوڑیوں کے کھیل میں جب
۴ یا ۵ یا ۱۲ یا ۱۶ کوڑیاں چت گرین جوڑ
کے کھیل میں جب پاسے اس طرح پر پڑیں
کہ ایک پاسے پر ۵ دائرے ہوں ایک
پر ۱۲ اور ایک پر ایک۔

اب کی بجے تو گھر گھر نیچے۔ چوسر کی
گوٹ اگر اس مشابہ ہی تو بھر گھر گھر ناچے پھرنگی
اور کوئی مزاحمت نہ کر سکے گا۔ قمار بازوں
کی اصطلاح۔

اٹھارہ۔ تینوں پاسوں کا چوسر کے
کھیل میں ایسے رخ سے پڑنا کہ ہر ایک
میں ۱۲ دائرے نظر آئے ہوں۔

اٹھارہ۔ گھڑی گھیلنے والوں کی اصطلاح
میں وہ گھڑی جس پر دوسری ضرب لگاتی ہیں

الٹی۔ بازی انوڈون کا کھیل جس میں کچھ
کوڑیاں لیکر تین یا چار رٹ کے ایک دائرے
میں بٹھکتے ہیں ایک رٹ کا بٹھکتا ہے
باقی ماندہ رٹ کے اپنی ٹٹھی میں ہار جیت
والی رقم مخفی رکھتے ہیں جو بٹھکنے والا
جیتا ہے اسے وہ رقم ملتی ہے۔

انٹی باز۔ چالاک عیاری یا چوٹی کھانی میں کوڑی
چرانے والا۔

انٹی بازی۔ چالاک۔ عیاری کرنا۔ کوڑی
کا تیسری یا چوٹی کھانی میں چار رکھنا
ان مل بدرالدین۔ چوسر بازوں کا چوسر
جب فریق ثانی کا جگ نہ ملا ہو اور
گوٹ تنہا ہو اور وہ پانسہ پھینکے تو کہتے ہیں
بیت۔ بدھنا یا جوتا یا تکیہ جس پر چوسر
کھینچنے والے پانسہ بٹھکتے ہیں۔

برجلا۔ ایک بازی لڑکوں کا کھیل
جس میں ایک مستطیل زمین پر کھینچکر
اوس کے دو مربع حصے کرتے ہیں ایک
مربع کوڑیاں بٹھکنے کے لیے وقف ہوتا
ہے اور دوسرے مربع کے نیچے والے ضلع
پر کھڑے ہو کر پہلے مربع میں کوڑیاں
بٹھکتے ہیں جتنی کوڑیوں سے کھیلنا منظور
ہو اوتنی کوڑیاں ہر کھیلنے والے کو جمع

سکرنا ہوتی ہیں اگر کل کوڑیاں ہاتھ میں
آ سکتی ہیں تو ایک بار ورنہ دو بار پھینکی
جاتی ہیں جتنی جیت گرتی ہیں اتنی کوڑیاں
پھینکنے والے کو ملتی ہیں۔

پانی ڈون۔ ایک تختے پر چھ رنگ کے
چھ خانے اور ہر خانے پر مختلف تصویریں
ہوتی ہیں جن پر ہر جیت کی رقم رکھی
جاتی ہے اور تین مربع قریے ایک بے
میں ہلا کر علیحدہ پھینکے جاتے ہیں جس
رخ پر قریے گرے اس کی تصویر مذکورہ
بالا خانوں کی تصاویر سے مطابق کرتے
ہیں جس خانے کی تصویر مطابق ہوتی
ہے اس خانے والا جیتا ہے اس طرح سے
تختے کے تین خانوں کی رقمیں ہر ہاتھ
آمار باز کو جتا دیتے ہیں اور تین خانوں
کی رقمیں ہار میں جاتی اور جو اٹھلوانے
والے کے ہاتھ آتی ہیں۔

پارہ۔ گٹری کھیلنے والوں کی اصطلاح
جب آلو پر اپنی گٹری کی ضرب لگاتے ہیں
تو کہتے ہیں کہ "پارہ" یعنی اس لکیر سے جس
سے پار کرنا مقصود ہے پار ہو جا۔

پانسہ۔ ہاتھی دانت یا ہڈی کے قریے
جس کے چار پہلوؤں پر چھوٹے چھوٹے

سیاہ جہد لون کے دائرے ہوتے ہیں
انہیں دائروں کے شمار پر کھیل ہوتا ہے
پتہ۔ مستطیل چھپے ہوئے مختلف رنگ
کے موٹے ورق جسے تماش بھی کہتے ہیں
یہ ورق شمار میں باؤں ہوتے ہیں اور
ان میں چار رنگ دو سیاہ اور دو سرخ
ہوتے ہیں سیاہ میں ایک پھول اور
ایک حکم کہلاتا ہے اور سرخ میں ایک
اینٹ اور ایک پان۔ اور اکائی سے
دہائی تک ہر ایک رنگ کے دس پتے
ہوتے ہیں اور ہر ایک رنگ میں
تین تین تصویریں ہوتی ہیں جن میں ایک دشا
دوسری بیاتسیرا غلام ہوتا ہے ان
پتوں کے درجے سے مختلف کھیل کھیلے
جاتے ہیں جن میں بعض نامندوبوں اور
جوار یوں کے کھیل ہوتے ہیں اور بعض
اوباشوں کے اور بعض ہندو پارہ۔

پنچمار۔ چوسر کے تین پانسوں کا ایسے
رخ سے بڑنا کہ ایک پر پانچ دائرے
اور دو پر دو دائرے ہوں۔

پنچڑی۔ تین پانسوں کا اس طرح بڑنا
کہ ایک پر ایک اور باقی پر دو دو
شمار ہو سکیں۔

پندرہ ستیون پانسون کا ایسے رخ سے پڑنا کہ ہر ایک پانسے میں پانچ پانچ دائرے ہوں گے۔ تین پانسے اس طرح پڑیں کہ ایک پر ایک دائرہ نظر آوے اور دوسرا پانچ پانچ چھ تو وہ دائرے پکا کھلا گیسو دس پو یا پو بارہ وغیرہ۔ پو بارہ۔ تین پانسون کا اس طرح پڑنا کہ ایک پر ایک دائرہ اور دو پر چھ چھ خانہ کی شکل کیے جائیں۔

سہاڑی ٹیلو۔ بازاری نوڈون کا ایک کھیل ہے جسے اس طرح کھیلتے ہیں کہ آٹھ دس لڑکے باہم اکٹھا ہوتے ہیں اور ان میں سے ایک اپنی ایک مٹھی میں کوڑا رکھتا ہے اور دوسری مٹھی کو خالی رکھتا ہے اور دوسرے لڑکوں سے بوجھواتا ہے کہ کون سی مٹھی میں کوڑی ہے اگر اُس نے کوڑی خالی مٹھی پر ہاتھ مار کر بوجھ لیا تو وہ شاہ ہوا اسی طرح باری باری سے کل نوڈون سے کوڑی بوجھواتے ہیں جس قدر شاہ ہوتے ہیں وہ انگ رتے ہیں جس قدر چور ہوتے ہیں ان کو پھر دوبارہ دس بارہ کوڑی بوجھوا کر شاہ ہونے کا موقع دیا جاتا ہے یہاں تک کہ ان میں کا صرف ایک چور رہ جاتا

ہے تو اس کے متعلق یہ خدمت ہوتی ہے کہ فلان درخت کی سہرتی لاؤ اور اس کی برو کے لیے ایک لڑکا ساتھ کر دیا جاتا ہے بس ایک طرف وہ دونوں لڑکے چلیے جاتے ہیں دوسری طرف باقی ماندہ سب لڑکے اور ہر آدمی گشت لگاتے و دڑتے پھرتے اور ہاڑی ٹیلو ہاڑی ٹیلو پکارتے رہتے ہیں اس ماہین میں بتی لانے والا لڑکا اپنی ہراہی کے ساتھ دوڑتا ہوا واپس آ جاتا ہے اور ہاڑی ٹیلو پکارنے والے محل میں سے ایک کو چھو کر اور بتی کھا کر شاہ ہو جاتا ہے اب وہ لڑکا جس کو اُس نے چھوا ہے چور ہو جاتا ہے اور پھر وہ بتی لینے جاتا ہے اور اُس کے ساتھ بھی ایک لڑکا کر دیا جاتا ہے اسی طرح باری باری سب لڑکے چلیے لاتے اور باقی ماندہ ہاڑی ٹیلو پکارتے رہتے ہیں پھر۔ کنا یہ ہے قمار خانہ سے۔

پیشیا۔ برجلے کے کھیل میں دوسرے مربع کا وہ ضلع جس پر کھڑے ہو کر پہلے مربع میں کوڑیاں پھینکتے ہیں اور گھڑی کی کھیل میں وہ کیر جس سے گھڑی کا پار کرنا مقصود ہوتا ہے۔

بھٹی۔ برجے کے کھیل میں وہ شخص جس کا گنگھا پتیلے سے ہٹ کر پڑے یا گولیان کھیلنے والوں میں وہ شخص جس کی گولی پتیلے سے ہٹ کر پڑے۔ تیرا۔ تین پانسوں کا اس طرح پڑنا کہ ایک پر چھ اور ایک پر سیاچ اور ایک پر دو دائرے نمایاں ہوں۔ تیدا۔ برجے کے کھیل میں وہ شخص جسکی گنگھا دو لے سے ہٹ کر پڑے یا گولیان کھیلنے والوں میں وہ شخص جس کی گولی دو لے سے ہٹ کر جائے۔ تین کانے۔ تین پانسوں کا اس طرح پڑنا کہ ہر ایک پانسے پر ایک ایک دائرہ نظر آئے۔ گیان۔ زرد یا سفید رنگ کی کوٹری جو نہایت آبدار اور چکنی ہو اور اس کو سولہی میں شامل کر سکیں۔ گیتا۔ گولیان کھیلنے والوں کی اصطلاح میں تین یا چار ٹھیکریوں یا کوٹریوں کا مجموعہ جس پر گولیوں کا نشانہ مارتے ہیں۔ جگ۔ دو زردون کا ایک گھر میں ہونا چار کانے۔ پانسوں کا اس طرح پڑنا کہ ایک پر دو دائرے اور باقی دو پر

ایک ایک دائرہ ہو۔ چودہ۔ پانسوں کا اس طرح پڑنا کہ ایک پر ۲ اور باقی دو پر چھ چھ دائرے ہوں۔ چوہیر۔ عوام الناس جو پڑ بولتے ہیں اور لغات کی زبان پر چوہر آتا ہے جس کی چار شاخیں کڑے کی ایک ہی میں سی ہوتی ہوتی ہیں اور ہر شاخ میں تین کالم اور ہر کالم میں آٹھ آٹھ خانے ہوتے ہیں یہ کھیل جو اریوں اور مندوں دونوں میں مشترک ہے۔ چھ۔ سولہی کے کھیل میں ۶ یا ۴ یا ۱۰ یا ۱۲ کوٹریوں کا چت کرنا۔ چھکڑی۔ تین پانسوں کا اس طرح پڑنا کہ ہر ایک پانسے میں دو دو دائرے گن لیے جائیں۔ چھانی۔ بے ایمانی جو کھیل میں کیجانی۔ واؤن۔ چھ۔ سات۔ آٹھ۔ نو میں سے ایک شمار۔ دس پو۔ پانسوں کا اس طرح کرنا کہ ایک پر ایک اور دو پر سیاچ یا چ دو دائرے نظر آئیں۔ دو لہرے۔ برجے کے کھیل میں وہ شخص جس کا گنگھا میرے سے ہٹ کر پڑے یا گولیان

کھیلنے والوں میں وہ شخص جس کی گولی
میرے ہٹ کر جائے۔

ڈورا۔ کسی شخص کا داؤن بار بار آنا
اور دوسرے کا داؤن مطلق نہ آنا۔

سات۔ سولی کے کھیل میں ۳۰ یا ۲۰

یا ۱۱ یا ۱۵ کوٹریاں جیت آنا اور جو سر

بازی میں پانسوں کا اس طرح پڑنا کہ

ایک پر ۵ دائرے اور دو پر ایک ایک
دائرے شمار ہوں۔

سترہ۔ پانسوں کا اس طرح پڑنا

کہ ایک پر ۵ اور دو پر چھ چھ دائرے
گن لیے جائیں۔

سن چھٹی۔ دو ڈبل پیسے اچھا کر

دیکھنا کہ چہرے کے رخ سے پڑا یا سن

والے رخ سے چہرے والا رخ چھٹی کہلاتا

ہے جو رخ کھیلنے والا نامزد کر دے اسی
پر جیت ہوتی ہے۔

سولہ۔ پانسوں کا اس طرح پڑنا

کہ ایک پر چھ اور دو پر پانچ پانچ

دائرے شمار میں آئیں۔

سولی۔ سولہ ٹیوں یعنی چکنی کوریوں

کا مجموعہ جس سے اکثر جو اکھیلا جاتا ہی

خصوصاً دیوالی میں اسی کا کھیل ہوتا ہی

کچے۔ جب پانسے اس طرح پڑیں کہ

ایک دائرے کا رخ سامنے نہ ہو تو وہ کچے

کہلاتے ہیں جیسے اکھارہ سولہ جھکڑی وغیرہ

کھیلنے۔ پانسوں کا کھیل جو سر کے

علاوہ یہ کھیل خاص جواریوں کا ہے۔

کھینچنا۔ کھینچنے والے۔

لگکھا۔ برحالا کھیلنے والوں میں فی

کس جتنی کوٹریاں ہوتی ہیں ان میں

ایک ایک خرچہ بڑا بھی ہوتا ہے اس

کو لگکھا کہتے ہیں۔

گولی۔ لاکھ یا شیشے کی مدور گولیاں

جسے گولی کھیلنے والے استعمال کرتے ہیں

گھر۔ جو سر کے کالموں کا خانہ جس کا

شمار فی کالم ۸ ہوتا ہے۔

گھیری۔ گول ڈنڈے لکڑیوں کے خواہ

سیدھے ہوں یا ٹیڑھے۔

موٹھ۔ اسی کے کھیل میں جو رقم کھیلنے

والوں کی ٹمھی میں مخفی ہو۔

بیر۔ برحالا اور گولیوں کے کھیل میں جکا لگکھا

یا جکی گولی سب سے آگے جائے۔

نگی۔ پانچ کوریوں کا چت گرنا۔

نو۔ سولی کے کھیل میں ۱۱ یا ۹ یا ۵

یا ۱۳ کوٹریاں جیت پڑنا

ج

چرسیوں کی اصطلاحیں

بالو چر۔ عمدہ قسم کی چرس دو ستر درجہ کی
بھورا۔ چوتھے درجے کی چرس جو صرف چرس
کی خاک ہوتی ہے۔

بیرو پر کی۔ تماشین چرسیوں کی اصطلاح
میں وہ منتخب اور عمدہ چرس جسے سائین
کپڑے کے ٹوے میں بھر کر بیرو پر گھوس
دیتی ہیں اور کم سے کم فی چلم ۲۰ روپے کر
چرسیوں کو پلاتی ہیں۔

تیلیا۔ تیسرے درجہ کی چرس جو تیل
سے مرکب ہوتی ہے یہ اوسط درجہ ہے۔

چرس۔ موسم سرما میں جب اوس
مگر کر درخت کی پتیوں پر چھی رہتی ہے
تو گانجے کے درختوں پر کندھوں کی راکھ
ڈال دیتی ہیں اور ہر صبح کو وہ راکھ علیحدہ
کر لیتے ہیں اسی راکھ کا نام چرس ہے۔

اول مرتبہ کی آماری ہوئی ساجھانی
دوسرے مرتبہ کی بالو چر تیسرے مرتبہ

کی تیلیا چوتھے مرتبہ کی بھوری کھلائی
ہو گانجے کی پتی اور شاخ وغیرہ کے عرق
کا اثر جو کندھے کی راکھ کو چرس بناتا

ہر مرتبہ میں کچھ نہ کچھ کم ہوتا جاتا ہے جسکے اعتباراً
سے چرس کے درجے قائم کیے گئے ہیں۔

چر سیا۔ چرس پیسے والا۔

دم پڑنا۔ چرس کی چلم کا پیا جانا۔

ساقن۔ چرس پلانے والی زبیدی جی

لوگ سکڑ والی بھی کہتے ہیں۔

ساجھان۔ اول درجے کی چرس جو

کیا ب ہوتی ہے۔

سکڑ۔ خشک۔ تماکو اور پیسے کی تماکو اور

خاکس کا مرچ چلم میں بھر کر پیسے ہیں۔

سکڑ والا۔ ساقی۔ حقہ پلانے والا۔

گانجا۔ مھنگ کی طرح کی پتیان جس

میں تمباکو کشیدنی ملا کر چلم میں بھرے

اور پیسے ہیں۔

گنچہ چر۔ گانجہ پیسے والا۔

لو اٹھنا۔ چرسیوں کا کمال کہ ایسا

دم کھنچیں کہ چلم سے شعلہ بلند ہو۔

و

اولوں کی اصطلاحیں

دا، کپڑا۔ جوتا وغیرہ معمولی سودوں

سے متعلق

ساجی۔ دھڑی سے مراد ہے۔

۵	برہہ آنہ - پانچ آنہ	چھوڑا	نالا - دھیدا
۵	سوا برہہ آنہ - سوا پانچ آنہ	۱	سریا { ایک پیسہ یعنی پاؤ آنہ -
۵	ٹل برہہ آنہ - ساڑھے پانچ آنہ	۲	ٹل { دو پیسہ یعنی آدھہ آنہ
۵	برہہ پتو کے - پونے چھ آنہ	۳	کھن آنہ { تین پیسے یعنی پون آنہ
۶	ڈھینگ آنہ چھ آنہ	۴	سوانگ آنہ - ایک آنہ
۶	سوا ڈھینگ آنہ - سوا چھ آنہ	۵	سوانی سوانگ - سوا آنہ
۶	ٹل ڈھینگ آنہ - ساڑھے " "	۶	سر سانگ - ڈیرہ آنہ
۶	ڈھینگ پتو کے - پونے سات آنہ	۷	سانگ پتو کے - پونے دو آنہ
۷	پنیت آنہ - سات آنہ	۸	سوان آنہ - دو آنہ
۷	سوا پنیت آنہ - سوا " "	۹	سوانی سوان - سوا دو آنہ
۷	ٹل پنیت آنہ - ساڑھے " "	۱۰	ٹل سوان - ڈھائی آنہ
۸	پنیت پتو کے - پونے آٹھ آنہ	۱۱	سوان پتو کے - پونے تین آنہ
۸	ٹالی - ٹلی - منگ آنہ - آٹھ آنہ	۱۲	ایکوانی آنہ - تین آنہ
۸	سوانگ آنہ - سوا " "	۱۳	سوا ایکوانی آنہ - سوا تین آنہ
۸	ٹل منگ آنہ - ساڑھے " "	۱۴	ٹل ایکوانی - ساڑھے تین آنہ
۹	منگ پتو کے - پونے نو آنہ	۱۵	ایکوانی پتو کے - پونے چار آنہ
۹	کون آنہ - نو آنہ	۱۶	یتوا آنہ { چار آنے
۹	سوا کون آنہ - سوا نو آنہ	۱۷	پھوک آنہ { چھوٹا آنہ
۹	ٹل کون آنہ - ساڑھے " "	۱۸	سوا پھوک آنہ - سوا چار آنے
۹	کون پتو کے - پونے دس آنہ	۱۹	ٹل پھوک آنہ - ساڑھے چار آنے
۱۰	سلا آنہ - دس " "	۲۰	پھوک پتو کے - پونے پانچ آنے
۱۰	سوا سلا آنہ - سوا " "		
۱۰	ٹل سلا آنہ - ساڑھے " "		

عمر	شگلا آنہ - ایکروپیہ ۲ آنہ	عمر	سلا پتو کے - پونے گیارہ آنے
عمر	کنو تل آنہ - ایکروپیہ ۲ آنہ	عمر	ایکلا آنہ - گیارہ
عمر	ایکوائی آنہ روپیہ	عمر	سوا ایکلا آنہ - سوا
عمر	ست آنہ - بدھ پاؤ - سواروپیہ	عمر	تل ایکلا آنہ - ساڑھے
عمر	بدھ آنے اکلا - ایکروپیہ ۵ آنہ	عمر	ایکلا پتو کے - پونے بارہ
عمر	ٹوھنیک آنے اکلا - ۶	عمر	جولا آنہ - بارہ آنے
عمر	پنیت آنے اکلا - ۷	عمر	سوا جولا آنہ - سوا
عمر	ساڑھے سولی - ایکروپیہ ۸ آنہ	عمر	تل جولا آنہ - ساڑھے
عمر	ڈیک پائی - ایکروپیہ ۸ آنہ	عمر	جولا پتو کے - پونے تیرہ آنے
عمر	کون آنے اکلا - ۹	عمر	ریکلا آنہ - تیرہ
عمر	سلا آنے اکلا - ۱۰	عمر	سوا ریکلا آنہ - سوا
عمر	اکلا آنے اکلا - ۱۱	عمر	تل ریکلا آنہ - ساڑھے
عمر	جولا آنے اکلا - ۱۲	عمر	ریکلا پتو کے - پونے چودہ آنے
عمر	ریکلا آنے اکلا - ۱۳	عمر	پھونکلا آنہ - چودہ
عمر	پھونکلا آنے اکلا - ۱۴	عمر	سوا پھونکلا آنہ - سوا
عمر	بدھلا آنے اکلا - ۱۵	عمر	تل پھونکلا آنہ - ساڑھے
عمر	سانگ نہ کم ستری	عمر	پھونکلا پتو کے - پونے پندرہ آنے
عمر	ستری - دو روپیہ	عمر	بدھلا آنہ - پندرہ
عمر	پت اگلی ستری سوادو	عمر	سوا بدھلا آنہ - سوا
عمر	ساڑھے ستری ڈھائی	عمر	تل بدھلا آنہ - ساڑھے
عمر	پونے اکوائی او بن پونے تین	عمر	بدھلا پتو کے - پونے سولہ آنے
عمر	اکوائی او بن - تین	عمر	بٹر - کیا - چٹا - ڈھکلا آنہ ایکروپیہ
عمر	بھوک او بن - چار	عمر	پنٹلا آنہ - ایکروپیہ ایک آنہ

۵	برہواو بن۔	پانچ روپیہ
۶	ڈیک او بن۔	چھ
۷	پنٹ او بن۔	سات
۸	مانجی او بن۔	آٹھ
۹	کون او بن۔	نو
۱۰	سلا او بن۔	دس روپیہ
(۲) سونے چاندی جواہرات کی خرید و فروخت کے متعلق		
چوکس۔ دالون کا کٹایا ہوا کھانیکے واسطے		
۲	بھگت جی	۲
۳	بھگت جی چوکس	۳
۴	کوٹے مین۔	۴
۵	پا۔	چہارم
۶	چھٹی۔	۶
(۳) گھوڑے کی خرید و فروخت کے متعلق		
بزبان پشتو		
۱	اکیل اسپنیہ۔	ایک روپیہ
۲	یاز۔	دو روپیہ
۳	کیڑی۔	تین
۴	کا پا۔	چار
۵	کمنہ۔	پانچ
۶	ریکھی۔	چھ روپیہ
۷	ریکھی لش۔	سات
۸	یاز بش۔	آٹھ
۹	سر بش۔	نو
۱۰	سر اسپنیہ۔	دس روپیہ
۱۱	سر مالی۔	گیارہ
۱۲	سریاز۔	بارہ
۱۳	سر گیری۔	تیرہ
۱۴	سر کا پا۔	چودہ
۱۵	سر نیم۔	پندرہ
۱۶	سوتی۔	بیس
۱۷	کفہ مالی سوتی۔	بچیس
۱۸	کیڑی ویکان۔	تیس
۱۹	کفہ کو یا سوتی۔	پنیس
۲۰	خالی۔	سوتیان۔
۲۱	کفہ مالی۔	نیتالیس
۲۲	کف ویکان۔	پچاس
۲۳	کیڑی سوتیان۔	ساٹھ
۲۴	ریکھی لش سوتیان۔	ستر
۲۵	کائنا سوتیان۔	اسی
۲۶	سر اسپنیہ کو لانگ۔	نویس
۲۷	لانگ۔	تتر روپیہ
۲۸	ہانسی مالی لانگ۔	اکیس روپیہ

زنانوں کی اصطلاحیں

کافرانش زنا نہ تھا اُس کے مرید یا اُس
کے مریدوں کے مرید سب اب تک چاندنی
والا دارا کہلاتے ہیں۔

چو تھا۔ شخص

چوڑیاں ہیں لین کسی سے آشنائی ہو گئی
چوڑیاں توڑ ڈالیں آشنائی ترک ہو گئی
چولو۔ چار۔

چولے پولے والے کانیر۔ دودھ شیر
چھٹلو۔ چھ کا عدد

چھرنڈا۔ چانول۔ برنج۔

چھوٹی کھدائی۔ چوٹی

چیا۔ اچھا۔

دارا۔ جماعت۔ گروہ

دار سے نکال دیا۔ جماعت سے خارج کر دیا

دوبائی۔ دو کا عدد ۲

ڈھامرا۔ پیٹ۔ شکم۔

دسلو۔ دس کا عدد ۱۰

زنگیلا۔ معشوق۔ پان کا بڑا گلو

ساجی۔ ساتی۔

ساخی والا دارا۔ ایک معزز ساتی زنا نہ

تھا او کی جماعت والا دارا۔

ستلو۔ سات کا عدد ۷

سائین کاٹ۔ خراب خستہ

سٹائی۔ سٹھائی۔ شیرنی۔

کھٹو۔ مانگو۔

کھدائی۔ اٹھنی۔ چوٹی۔

کھول۔ مکان۔

گردا۔ تمباکو سے خوردنی۔

گپتی۔ چھپا ہوا زنا نہ۔

ٹھولنا۔ حقہ

حماوی دارا۔ ایک فیلیبان بادشاہی

زنا نہ تھا او کی مرید اور مرید کے مرید اس نام سے

ملقب ہیں اور زنا نون میں انکا بڑا رتبہ ہے

نٹھی۔ نین۔ کلمہ نفی۔

نیارن۔ عورت۔

نوائی۔ نو کا عدد ۹

نیر۔ پانی۔

ہرولا۔ پان۔

س

سپاہیوں کی اصطلاحیں

اڑ باکھڑا۔ اڑھنا بھوننا وغیرہ۔

بٹرا۔ آپس والوں کی جماعت۔

بٹرن۔ زندی۔ طوائف۔

تروار۔ تلوار۔ شمشیر

تروریا۔ شمشیر زن۔ تلوار۔

پتھر کلا۔ وہ نبدوق جو حقیق کی مدد سے
سرکھاتی تھی مگر اب سیاہیوں کی
اصطلاح میں ہر نبدوق سے مراد ہے۔
ترم باز خان۔ ہیکر خان۔
تلنگا۔ چونکہ ایٹ انڈیا کمپنی نے پہلے
ملک تلنگانہ میں ویسی فوج نوکر رکھی
تھی اس اعتبار سے اس فوج کے
جو ان کو تلنگا کہتے تھے رفتہ رفتہ ملک تلنگانہ
کی خصوصیت جاتی رہی اور اب ملک کے
ویسی سیاہیوں کا یہ نام پڑ گیا ہے
ویرہ۔ خیمہ۔ زٹری کا طائفہ۔ جے
قیام ہر سہ معانی سیاہیوں کی اصطلاح
میں اس لفظ کے لیے جاتے ہیں۔

سیف بازوں کی اصطلاحیں

امرو صبح۔ پنجون بر قائم ہو کر دونوں
پانوں کو آگے تھپے برابر زمین پر
رکھ کر کمر کو خم کر کے سیف و سپر کے
دونوں ہاتھوں کو سر کے برابر دراز
کر کے حریف پر متواتر وار کرنا۔
اک انگ۔ صر سیف سے تنہا
یا پیادہ حریف سے جنگ کرنا۔
باہرہ۔ بائیں طرف سے حریف کے

کلے اور گردن پر وار کرنا۔
پتیرا۔ میدان میں حریف کی آنکھ سے
آنکھ ملا کر حسب قاعدہ کھڑا ہونا۔
بھنڈارا۔ حریف کے پیٹ پر بائیں
طرف سے ضرب لگانا۔
پالٹ۔ بائیں طرف سے حریف کے
کولے سے پانوں تک چوٹ مارنا۔
پوکھر۔ حریف کی کمر پر داہنی طرف
ضرب لگانا۔
مٹھاٹھ۔ دھج کا کوئی سا انداز جو
شان دار ہو۔
چاکی۔ حریف کے سر پر سیف کو جکڑ
دیکر جہان خالی جگہ پانا وار کرنا۔
چور و صبح۔ حریف کے مقابل آکر
میدان میں اپنے اختیار سے کبھی آگے
اور کبھی پیچھے قدم ٹھکانا اور سیف و سپر کے
دونوں ہاتھوں کو سینے کے برابر رکھ کر پتیرا
بدلتا اور موقع پا کر حریف پر وار کرنا
داؤ۔ ضرب لگانے کی کوئی سی قسم۔
دوانگ۔ تلوار و سپر لیکر یا گھوڑے
پر سوار ہو کر جنگ کرنا۔
راوت۔ سیف بازی کا استاد جسکے
سب سے شاگرد ہوں۔

ش

شہدوں کی اصطلاحیں

اے۔ کلمہ خطاب ہر وضع و شریف
کی نسبت۔

اوکات۔ لفظ ادوات کا لہجہ تبدیل
کیا گیا ہے۔

لو۔ لواء محمول لفظ وہ سے مراد ہے
ضمیر غائب اشارہ بعید۔

برجوو۔ کلمہ دشنام شہدوں کا شریف
بھی کہتے ہیں۔

جروہ۔ زردہ کا لہجہ بد لکر اشرفی کے
معنی میں مستعمل ہے۔

جے۔ یعنی یہ۔ اشارہ قریب کی طرف
چھا۔ روپیہ۔

چینید کی لینا۔ بے ایمانی و دعا بازی کرنا
راجی۔ لفظ راضی کا لہجہ تبدیل کیا گیا۔

سکتے حال۔ شکستہ حال۔ جو شخص نہایت
کم مایہ و بیقرار ہو۔

سکریا۔ کم حقیقت۔
سودا۔ شہدا۔

کھا لک۔ لفظ خالق لہجہ بد لا گیا ہے۔
گارت ہونا۔ غارت ہونا۔ لہجہ بد لا ہوا ہے۔

سھر۔ حریف کے سر پر چوٹ مارنا۔

طمانچہ۔ دہنی طرف سے حریف کے
کلے پر وار کرنا۔

علی مدود جھ۔ رد قبلہ کھڑے ہو کر باا
پانوں مضبوطی سے اور دینا پانوں
نرمی سے قائم رکھ کر حریف پر حملہ آور ہونا۔
کرٹک۔ دہنی طرف سے حریف کے پانوں
پر ضرب لگانا۔

کر۔ حریف کی کمر پر ضرب لگانا۔

گاؤ مکھ۔ وجھ۔ تلوار و سپر لیکر دونوں
ہاتھوں کو برابر اور کشادہ رکھ کر حریف
کی طرف خم دیکر سپر و شمشیر کے دونوں
ہاتھوں کو حرکت دیکر دھوکے سے حریف
پر چوٹ مارنا۔

گھائی۔ سیف بازی اور چوب بازی
کے انواع کی مشق۔

مونڈھا۔ حریف کے شانے پر چوٹ لگانا
ھنوتی وجھ۔ دھننے ہاتھ میں تلوار یا پین
میں سپر لیکر حبت و خیر کرتے ہوئے حریف
کا مقابلہ کرنا اور چوٹ مارنا۔

ہول۔ حریف کے سینہ یا شکم یا پیرو پر
سیدھی چوٹ لگانا۔

ف

فقرون کی اصطلاحیں

آسن مارنا۔ ایک مقام پر بیٹھ جانا ہند
فقرون کی اصطلاح۔

اللہ ہی اللہ۔ مسلمانوں میں فقرون کی
اصطلاح بجائے سلام علیک۔

اندھا ٹھوڑا۔ کنایہ ہے جفت پاؤں
سے فقرون میں۔

او و اسا گنا ترک دنیا کرنا۔ فقرون جانا
بابا۔ مسلمان فقرون کا کلمہ خطاب ہر
ایک کی نسبت۔

بچہ۔ ہندو فقرون کا کلمہ خطاب ہر
ایک کی نسبت۔

چراغی۔ مراد ہے پیوں سے مسلمان
فقر کی زبان پر۔

دم قدم۔ کسی کی ذات سے مراد ہے۔

دو دھوا۔ ہندو فقرون کی اصطلاح

میں شراب کو کہتے ہیں کیونکہ وہ دعویٰ
کرتے ہیں کہ ہم شراب کو دودھ
بنادیتے ہیں۔

رام رس۔ ہندو فقرائے کہتے ہیں۔

یاو اللہ۔ صاحب سلامت۔ ملاقات

مسلمان فقرون کی زبان پر

فیلبانوں کی اصطلاحیں

بیری۔ ہاتھی کو منع کرنا۔

بیٹھ۔ بیٹھنے کا اشارہ ہاتھی کو۔

بلی۔ کلمہ ہاتھی کا سر اٹھوانے کے واسطے۔

بھڑ۔ کلمہ ہاتھی کے اٹھانے کا۔

پرو۔ ہاتھی کو مارنا۔

ترے۔ کلمہ ہاتھی کے ٹانے کا

تن۔ ہاتھی پر ہودج یا گدی کنا

چے۔ کلمہ ہاتھی کو گھمانے کے لیے۔

دھت۔ کلمہ ہاتھی کو پیچھے مٹانے کا۔

دھر۔ کلمہ ہاتھی کو گھاس توڑنے کے واسطے

میل۔ کلمہ ہاتھی کے چلانے کے واسطے۔

ق

قصائیوں کی خاص اصطلاحیں

اوسرا۔ گوشت نر گاؤ۔

اولا۔ گوشت ساق۔

اکان۔ پاؤ آٹھ بھینے ایک پیسہ

تبی۔ ساق بھینے نیڈی کی مچھلی

کھآ۔ خراب۔ بُرا۔

بھکر۔ مادہ گاؤ کا گوشت۔

بھنگی - اندام نہانی زن -

بھونکتا - کتا - سگ

بتیا - کھانا کھانا - طعام نوش کرنا -

بتینی - کھانا - طعام -

بجھ - بلی کا گوشت -

بول - مطلق گوشت -

پننا - دیکھنا - طے پانا -

ٹیرھی چھری - قیمہ کاٹنے کا آلہ -

جھنسی - بھنسی کا گوشت -

جوڑ - مراد دو کے عدد سے - ۲

چاڑ - بڑی توڑنے کا آلہ -

چھوٹی چھری - گوشت کے ٹکڑے کرینکا آلہ

ڈنڈا - سرین کا گوشت -

سراو - شانے کا گوشت -

سری - پیسہ - پاؤ آنہ -

سریا - برہمن کے بھیس میں مویشی خرید

کرنیوالا فرقہ نقایون کا -

سیرھی چھری - گوشت کاٹنے کی چھری

کھج - سرین سے ملی ہوئی ران

کا گوشت -

کھسانا چھانا -

کھنا - بھاگ جانا - چلا جانا -

کھنٹی - چارم راس -

گسلا - بچہ جو گائے پیٹ میں مرگیا ہو -

لفظ گو سالہ کی خرابی کی گئی ہے

گو لڑا - ران کے اندر کا گوشت -

لپیری - ٹوپی -

مقدم - ران کے اوپر کا گوشت -

سیکھنی - بکری کا گوشت -

نسیا - پیسا -

نکات - بُرا -

نکات خوری - بُری بات

نکھٹا - گردن کا گوشت -

بھس - سٹرا ہوا -

بھس ہونا - رونا - گریہ زاری کرنا -

پہلا - یون آنہ لیختین پیسے -

پہلو - آنے ایک سے نفایت ۵ آرک

ک

کھارون کی اصطلاحیں

باٹ کاٹ - ایک طرف سے دوسری

طرف راستہ کاٹنا -

بالا جھٹے - چھتا خواہ مکان کا برآمدہ

بائین رگرٹ - بائیں جانب دھبہ کا اندیشہ

بچھاؤ - چار پائی - پلنگ -

بربری - بکری یا بھیر -

بڑا سیرا۔ کھیت کی میٹر۔
 بوجھیل۔ سرسبز بوجھیلے ہوئے آدمی
 بولتا۔ مرد۔
 بولنے کی رگڑ۔ یعنی پہلو میں آدمی
 ہے ہٹ کر چلو۔
 بھاری سے۔ مطلب یہ کہ کھڑے
 ہو جاؤ۔ صرک جاؤ۔
 بھونکتا۔ کنایہ ہے کتے سے۔ سگ۔
 بے پر۔ آندھی۔
 بیٹھا۔ مراد بیٹھے ہوئے مردے۔
 بیرمی۔ کانٹا۔
 پانوں پھندنی۔ رسی۔ رسن
 پانوں کاٹ۔ ڈور
 پوئے قدم سے۔ یعنی سنبھل کر پانوں
 پہاڑ۔ ہاتھی۔
 پہلو۔ اونٹ۔
 حقوب۔ فنس کے چار کناروں میں
 سے اگلا اور پھیلا کھار۔
 ٹھوکر۔ انیٹ۔ پتھر۔ کنکار۔
 ٹھوکر پٹاؤ۔ انیٹ جو جڑی نہ
 اور پٹ کے۔
 ٹھوکر جڑاؤ۔ انیٹ جو جڑی ہو اور
 اسکی ٹھوکر کٹنے کا ڈر ہو۔

ٹکر بلندی۔ درخت۔
 جل اندھیاری۔ پانی کا وہ چشمہ
 جس میں پیر ڈوب جائے۔
 جلتا۔ آگ۔
 جنگی۔ بڑے قدر کا گھوڑا۔
 جوڑی۔ ڈولی فنس
 جھولن۔ بہنگی جو کھار کا ندھے پر
 لے چلتے ہیں۔
 چرخا اکا۔ ٹھیلا۔
 چرخا۔ گاڑی۔ جھکڑا۔
 چنگل گھی۔ پیر کی انگلیاں جما کر رکھو۔
 چوپائی۔ چار پائی۔
 چوماسی۔ بہت سی کچھ کسی مقام پر
 چومکھی۔ وہ لکڑی جو بے چوٹ
 کے بھاٹکوں کے وسط میں نصب ہوئی
 ہے جسکی آڑ سے دونوں بھاٹک بند ہوتے ہیں
 چھکا قدم میں۔ پانی سے بھرا ہوا گڑھا
 چٹیا۔ غار عمیق۔ بڑا گڑھا۔
 چلتا قدم میں۔ کچھڑ۔
 چھتری آسمانی۔ بلندی پر کوئی بوجھ چھتری
 چھرا۔ گوبر۔ لیدر وغیرہ
 دریائی۔ ستہ شک لیے ہوئے۔
 ڈروڑی۔ کنکر۔ ٹھیکرے۔ کچرے۔ وغیرہ۔

دواسا۔ دونوں جانب اونچا۔

دونوں بازو۔ جانبین۔

دینے کا پتہ۔ یعنی وہی طرف دیوار کا
پشتہ ہے۔

دھمک ہے۔ راہ میں اونچا نیچا یا تھار
والی۔ نواچہ یا ٹوکرا سر پر لیے
ہوئے آدمی

ڈگ پہلو۔ یعنی دہنے پہلو کی طرف
اونٹ ہے۔

ڈیوڑھا۔ نشیب و فراز۔ اونچا نیچا۔

رگڑ۔ پہلو میں رگڑ لگنے والی کوئی چیز۔
ریت۔ پھسلن۔

سپیدی۔ استخوان۔ ہڈی۔

سکیلا۔ خس و خاشاک سے کنایہ ہے۔

سنگھاڑ یا بیل گائے بھینس بھینسیا بلیک ڈانڈ
سولہر۔ گدھا۔

ٹماچہ بلندی۔ عمارت۔

فرش گلیچہ۔ پختہ ٹرک جس پر کنگر عمدہ طور
سے لگے ہوں

قدم بڑھا کے۔ یعنی جلدی تیز رفتاری سے

قدم بھر کے۔ یعنی نالی پھانڈ کے۔

کٹھاری قدم میں۔ جو لکڑی سانے
راہ میں پڑی ہو۔

کٹھل۔ دلیز۔ چوکھٹ۔

کمر تیج۔ موڑ۔ جہان سے راستہ گھوما ہوا

کوچوانی۔ نگھی۔ فنس۔

کھرائی۔ گوہ۔ براز

گرا جماؤ۔ لکھوری اینٹ کا کھرنجہ۔

گرب۔ فنس کے چار کنارہ زمین سے

درمیان کا کنارہ

گھوم جا۔ یعنی کاڑھا بدل۔

گلستان۔ غار۔ گڑھا۔

لڈو۔ ٹٹو۔ خچر۔ چھوٹا کم قیمت گھوڑا

لدا ہوا جانور۔

رگا لک۔ یعنی چلے آؤ کوئی نئی بات

سین ہے جو حالت تھی وہی ہے۔

مروار۔ مرا ہوا جانور

معصوم بچہ

ملاؤ۔ بازاری عورت۔

منجھا۔ راستہ کا وسط۔ کھیت کی ٹیلہ

نہا سا۔ کھرنجا۔

ہالین جھولن۔ ہنگی جو کنارہ کا ندھے

پرے چلتے ہیں۔

م

سوجیون کی اصطلاحیں

آری۔ جوتانے کا ایک آلہ
بکھڑو۔ بکھیدا۔ گائے کے بچے یعنی
گوسالے کا چمڑا۔

بھینس۔ بھینس کا چمڑا۔
یان۔ مثلثی رنگین چمڑا جو دیسی جوتوں
میں اٹری کی لشت پر لگاتے ہیں۔
پنا۔ دیسی جوتے کی مہیت مجموعی جو
تلی کے ساتھ سی جاتی ہے۔

پچر۔ جوتے کے قالب کا ایک پتلا جزو
جسکو مٹونک کر قالب کو کس دیتے ہیں۔
تلی۔ جوتے کے نیچے کا حصہ جو زمین سے
لگا رہتا ہے۔

چرسا۔ بیل کا چمڑا۔ اور اس سے جو
ڈول بناتے ہیں اسکو بھی چرسا کہتے ہیں
چٹرھنا۔ چکانا۔ لٹی سے نیون اور
تلی کو وصل کرنا۔

خود رنگ۔ بھیر یا دھبے کا چمڑا
اصلی رنگ کا۔

رمبھی۔ چمڑا تراشنے کا آلہ۔ چارون کی
اصطلاح میں رابی کہتے ہیں۔

رمپا۔ چمڑا چھیلنے کا آلہ۔ چار رانپا
بولتے ہیں۔

روکش۔ تلی پر کا چمڑا جس پر جوتے بناتے ہیں۔

کاتلوا۔ رہتا ہے۔
سانت۔ چمڑا کوٹنے کا آلہ جسے کوہ
اور بامر بھی کہتے ہیں کوہ فارسی اور
بامر انگریزی الفاظ ہیں۔

فرماں۔ بوٹوں یعنی انگریزی جوتوں
کا چوبی قالب۔
قالب۔ دیسی جوتوں کے اندر جوتے
کی لکڑی۔

کڑنی۔ جوتے کی مغزی سینے کا آلہ
چارون کی اصطلاح میں اسو ستاری کہتے ہیں
کٹی۔ بھینس کے بچے کا چمڑا۔
کھری۔ چمڑا تانے کا آلہ۔
کھری۔ جوتے کی اٹری۔

کھیلنی ہرن یا گائے بیل کی شاخ جوتا
چوڑا کرنے کے واسطے اسکو اٹری کے اوپر
حصہ میں جوتے کے ڈاکر جوتا بنتے ہیں۔

کیلا۔ کھری میں چھپونے کا آلہ
سینے سے چلے۔

کینٹ۔ گھوڑے یا گدھے کا چمڑا۔
گٹا۔ دیسی جوتے کے قالب کا ایک حصہ۔
گوکھا۔ گائے کا چمڑا۔

لکیر یا۔ چمڑے پر خط کرنے کا آلہ
مغزی۔ پتے کے ٹھیرے کی سیون۔

نری۔ رنگا ہوا بکری کا چمڑا۔

نکھولا۔ جو تاسینے کا آلہ۔

ہرنا۔ رنگا ہوا ہرن کا چمڑا۔

میشا۔ رنگا ہوا بھیڑ کا چمڑا۔

خاتمہ الطبع

اس زمانہ ترقی اردو میں بھی عام زبان میں پڑھے لکھے حضرات اور بازاری لکھے
 پہلو بہ پہلو نظر آتے ہیں بلکہ بعض بعض مرتبہ تو کلمات فحش بھی زبان ثقات پر جاری
 ہو جاتے ہیں۔ اس لیے اس بات کی نہایت ضرورت تھی کہ ان کلمات اور الفاظ
 کی پورے طور سے تشریح کر دی جائے تاکہ مہذب پارٹی کے حضرات اور خاص کر
 طلباء مدارس ان سے احتراز کریں اور ساتھ ہی ساتھ اس کے تمام پیشہ وروں
 اور دلالوں وغیرہ کے خاص اصطلاحات بھی لکھ دیئے جائیں تاکہ لوگ ان کی
 چالاکی سے بچیں لیکن اس کو کتاب کی صورت میں لانا کوئی آسان کام نہ تھا
 مولوی محمد منیر صاحب مینٹر لکھنوی سلمہ اللہ تقویٰ کی یہ محنت قابل تحسین و داد
 ہے کہ آپ نے عام بازاری زبان اور محاورات عامیانہ و گفتگوے
 اوباشان و کلمات متبذل و مذموم و اصطلاحات نشر بازان
 و پیشہ واران کو بہ ترتیب حروف تہجی نہایت شرح و بسط کے ساتھ ایک جامع کر کے
 ایک چھاپا خاصہ سالہ بنادیا ہے جو اردو خوان حضرات کے لیے ہر طرح سے نہایت کارآمد
 ہے اگرچہ آپ کو اس میں بعض فحش محاورات بھی لکھنے پڑے جو بادی النظر میں گریہ
 معلوم ہوتے ہیں مگر زبان لکھنے والے کا فرض تھا کہ سب نہیں تو تھوڑے الفاظ ایسے بھی لکھ
 امید ہے کہ حضرات ناظرین کتاب مہصف کو معذور و مجبور سمجھ کر درگزر کر کے معاف فرمائیں گے اور جو عیوب
 اس میں پائیں گے اس کو دامن غفوف میں چھپا کر اس سے پورا پرہیز فرمائیں گے اور محاورات ثقات و غیر مصطلحات
 کا جو عنقریب چھپ کر نذر ناظرین اول الابصار ہونگا انتظار کریں گے۔ پس کتاب ہذا باہتمام خباب حاجی
 محمد شفیع صاحب اداۃ اقبال ابن خباب حاجی محمد سعید صاحب غفرلہ اللہ الواسع باہر دسمبر ۱۹۲۹ء
 مطبع جمیدی واقع کانپور میں چھپ کر نذر ناظرین والا تمکین ہوئی :::::

غلط العام و متروک کلام اسکا حصہ اول متعارف الفاظ کی صحت پر مبنی ہے جسکی تفصیل ص ۱۱

مطالعہ کی محتاج ہو دوسرے حصے میں متروکات کلام ہیں جو چھ قسم پر منقسم ہیں۔ اول وہ محاورات جو آتش و ناسخ سے پہلے متروک ہو چکے ہیں۔ دوم وہ محاورات جو ان کے زمانے میں متروک ہوئے سووم وہ محاورات جو ان کے بعد متروک ہوئے جہاں وہ الفاظ جو بعض کے نزدیک قابل ترک اور بعض کے نزدیک ناقابل ترک ہیں۔ پنجم وہ قدیم محاورات جو تھوڑی ترمیم کے ساتھ رائج ہیں ششم الفاظ نصیح ذہیر نصیح کی تشریح اور آخر میں الفاظ مبتذل و مذموم کی تشریح ہے یہ رسالہ عام زبان دان اردو خاص طلباء مدارس کیلئے بہت غرضی و نافع ہے

سعدی و کشتی یا اردو لغات سعدی یہ انگریزی لغات کی طرح اردو کی ایسی جامع اور اعلیٰ لغت ہے جس کی کہ

فی الحال سخت ضرورت محسوس کی جا رہی ہے اس میں خاص سنسکرت۔ ہندی۔ عربی۔ فارسی الفاظ کے علاوہ وہ انگریزی الفاظ بھی مع انگریزی خط کے درج ہیں جو جو اردو زبان میں مروج ہیں۔ اس پر مستزاد یہ کہ

(نوٹ)

ان تمام کتب کا ایک خاکہ پیش کر دینے کے بعد بھی ہمارا فرض ختم نہیں ہو جاتا۔ بلکہ ہم اپنی اس محنت اور عرق ریزی کا صلہ صرف یہ چاہتے ہیں کہ آپ حضرات سے شرف قبولیت حاصل کریں جو اس ساری دُریں کا راز ہے ایک بار آپ کے مطالعہ سے گزرنے پر اگر اس میں کوئی کمی محسوس ہوگی اور آپ ہمیں اس سے آگاہ کریں گے تو یہ صرف ہمارے لئے باعث شکر یہی ہو گا۔ بلکہ ہم آپ کو اپنا سچا مخلص سمجھ کر آئندہ ایڈیشن میں اضافہ کرنا فرما سکیں گے اور آپ کا ہر مشورہ انتہائی تشدد کے ساتھ قبول کیا جاوے گا۔ والسلام

مکتبہ کابیت حاجی محمد سعید جرنل کتب مالک مطبع مجیدی کابینوٹا

ہر قسم کے قانونی اصطلاحات بھی اس میں شامل کر لئے گئے ہیں اور انکی پوری طور سے تشریح کر دی گئی ہے۔ غرض کہ ہر طرح سے بڑی ہی کارآمد کتاب ہے زیر طبع

محاورات ثقات اسکی دو جلدیں ہیں اول جلد میں زبان اردو کے **منیر المحاورات** وہ محاورات مع اسناد

استاوان ہند درج ہیں جنکا محل صرف جدا جدا ہے اور کسی کی معنی رکھتے ہیں۔ دوسری جلد میں فارسی محاورات لکھ کر انکے مترادف تمام محاورات اردو تباہ ہیں جو اپنی نوعیت میں ایک چیز ہے۔ زیر طبع

منیر اللغات یہ اردو کی وہ جامع لغت ہے جس میں وہی اصطلاحات و کنایات

و اشارات و ضرب الامثال وغیرہ مع اسناد درج ہیں جو فی الحال نصیحا کی زبان پر جاری ہیں اور ان کا موضوع نہ خاص ایک ہی ہے اور وہ نظم و نثر دونوں میں برابر لکھے اور پڑھے جاتے ہیں۔ اس میں ہر محاورات کا محل صرف نہایت حسن و خوبی اشعار کے ذریعہ سے کیا گیا ہے۔ جو حضرات شعرا اور طلباء کیلئے نہایت مفید ہے۔ زیر طبع

انتظار کیجئے

اغتریب کتب ذیل طبع ہو کر آپ کے کتب خانہ کی زینت ہوں گی

منیر المجاورات - دو جلد وینن (مرتبہ مولوی محمد منیر صاحب لکھنوی) یہ وہ خزینہ مجاورت اور کنجینہ مصطلحات ہے جسکی جلد اول میں تمام محاورات اردو جو کئی کئی معنوں پر مشتمل ہیں اور ہر فرقہ میں اسکا محل صرف علیہ علیہ ہے اپنے تمام معنوں کے ساتھ بہ ترتیب حروف تہجی مع استاد شعلہ استادان ہند نہایت خوبی سے جمع کر دیے گئے ہیں اور جلد دوم میں مجاورات فارسی لکھ کر ان کے مترادف مجاورات اردو بتائے گئے ہیں جو اردو دان حضرات کیلئے خاص چیز ہیں۔ اسکی پہلی جلد کا حجم قریب تین سو صفحہ کے ہے جو پچھلے پیمانہ پر زیر طبع ہے۔

بازاری زبان و اصطلاحات پیشہ وران - یہ اپنی قسم کی پہلی کتاب ہے جس میں ہر فرقہ کی بول چال اور پیشہ ورون کی اصطلاحات ترتیب وار درج ہیں جو اپنی نوعیت میں پہلی کتاب ہے قیمت ۴۰ غلط العام و متروک کلام - اسمیں بہت ہی تحقیق و تدقیق سے ان الفاظ اردو کی تشریح کی گئی ہے جو فی زمانہ غلط بولے یا لکھے جاتے ہیں یہ سالہ ہر ذی علم کیلئے قابل ملاحظہ ہے۔ قیمت ۴۰ تحقیق اللسان - اسمیں قریب قریب ان تمام عربی فارسی - ہندی انگریزی الفاظ کا توافق و تخالف دکھایا ہے جو اردو تواریخ میں یہ سالہ بھی اپنی نوعیت میں نہایت کارآمد چیز ہے

جلد منگائیے!

لغات سعیدی - یہ وہ جملہ لغات عربی و فارسی و ترکی و لاطینی و عربی و فرس کا خزانہ ہے جسکی عرصہ اردو دان پہلک نہایت شایق تھی۔ اسکی بابت جو زمانہ کے صاحبان اہل الرائے نے بڑی بڑی ریویو تحریر فرمائے ہیں اور جمیع حضرات کی متفقہ رائے ہے کہ یہ لغت تمام مروجہ کتب لغات پر حاوی ہے پھر اسکی مہتمم بالشان کتابت و طباعت و عمرگی کا غور و تمکینی ٹیسٹل نے اسمیں وہ آج تاب پیدا کر دی ہے جسکی سامنے تمام کتب لغات ماند پڑ گئی ہیں خود منگائیے قیمت للعود

گلشن جنان (مولود اسرار جہان - ۱۰۰۰ یہ بے بہا تحفہ نسوان اپنی آپ نظر ہے اسوقت تک کوئی مولود ایسا موجود نہیں ہے جسکا نظم و نشر جزد کل سب عورتوں کی زبان میں ہو یا جسکے تمام قصائد وغیرہ خاص اسکی معنی کے ہوں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ صاحبزادی سرور جہان بیگم صاحبہ نے یہ رسالہ تصنیف کر کے نسوانی طبقہ پر احسا کیا ہے قیمت ۳۰ منیر الکلام - اگر ذوق سلیم رکھنے والے حضرات پاکیزہ کلام ملاحظہ فرمانا چاہتے ہیں تو اس سالہ کو منگائیے قیمت ۴۰

کل فرمائشیں بنام حاجی محمد سعید تاجر کتب کلکتہ خلاصی ٹولہ نمبر ۸ و مالک مطبع مجیدی کان پور آنا چاہیں

Call No.

Date

Acc. No.

J. & K. UNIVERSITY LIBRARY

This book should be returned on or before the last date stamped above. An over-due charge of .06 P. will be levied for each day, if the book is kept beyond that day.

۱. بازاری زبان و اصطلاحات پیشه و ران

۲. شلف -

۳. شیر، در شیر ماکزی -

۴. اردو لغت -

Call No.

Date

Acc. No.

J. & K. UNIVERSITY LIBRARY

This book should be returned on or before the last date stamped above. An over-due charge of .06 P. will be levied for each day, if the book is kept beyond that day.